جلد اہلحدیث نمبر ۴۵

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

جلد ۳۶ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نمبر ۴۵

اہلحدیث

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ و سنتی

اخبار امرتسر

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفیٰ برجاں مسلم داشتن

مدیر مسئول ابو الوفاء ثناء اللہ

دفتر اہلحدیث امرتسر کوچہ گڑھ بھائی

تاریخ اجرا ۲۲ شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عللعہ
رؤسا و جاگیرداروں سے ″ للعہ
عام خریداروں سے ″ عہ
″ ″ ششماہی ؎
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ
فی پرچہ - - - - - ۲ر

اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے۔

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت ہر حال پیشگی آنی چاہئے۔
(۲) جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہوں گے۔
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا۔ وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

امرتسر ۷ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۲ ستمبر ۱۹۳۹ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

نظم (صدائے توحید) - - - - ص۱
انتخاب الاخبار - - - - - ص۲
خاکساری تحریک اور اس کا بانی - - - ص۳
قادیانی مشن۔ (کرشن قادیانی اور ہم) - ص۵
کنز العاشقین بجواب فیض العارفین - - ص۷
مباحث علمیہ۔ ہاروت و ماروت کی تحقیق قرآن کی روشنی میں اور اسرائیلی روایات کا بطلان - - ص۹
زیورین زکوٰۃ واجب ہے - - - - ص۱۰
تحفۂ شاہ علماء حدیث ہند جلد اول - ص۱۱
شعبان المعظم اور شب برات - - - ص۱۲
[illegible] - - - - - ص۱۳
[illegible] - - - - - [illegible]
[illegible] - - - - - [illegible]

صدائے توحید

(از بہار احمد صاحب فہیم چھاؤنی نصیرآباد اجمیر)

فتح کی ہاتھ میں کنجی ہے مسلمانوں کے
ہو کے رہ جائیگا سن سن کے صدائے توحید
برق بن کر نہ گرے شرک مسلمانوں پر
دعویٰ توحید کا قبروں سے مرادیں مانگو
راگ باجے سے کبھی بیوں کے گانا نہ سنو
وہ مسلماں حقیقت میں مسلمان نہیں
فرقہ آرائیاں کب تک یہ روش تا بکجا
متحد ہو کے جو باہم رہیں سرگرم عمل

حوصلے غاشیہ بردار ہیں ارمانوں کے
پردے پھٹ جائینگے اے کفر ترے کانوں کے
خاک ہو جائیں نہ خرمن کبھی ایمانوں کے
کیا یہی کام ہیں افسوس مسلمانوں کے
قول نبوی ہے کہ یہ کام ہیں شیطانوں کے
جو کہ عامل نہیں اسلام کے ارکانوں کے
چھوڑ دو دانا ہو تو یہ کام ہیں نادانوں کے
کام بگڑے ہوئے بن جائیں مسلمانوں کے

کس طرح قوم ترقی کرے دنیا میں فہیم
جبکہ دشمن ہیں مسلمان مسلمانوں کے

انتخاب الاخبار

[illegible]

——— امرتسر شہری مسلم حلقہ کا ضمنی انتخاب ۲۳-۲۵-۲۶ ستمبر کو ہوگا۔ آج کل ہر سہ امیدواران اپنی اپنی کامیابی کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ ہر روز شہر کے مختلف محلوں، چوکوں میں کئی کئی جلسے ہوتے ہیں۔

——— لکھنؤ ۱۶ ستمبر۔ عنائت اللہ خان مشرقی کو یوپی میں داخل ہوکر حکومت کی نافرمانی کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں ایک ماہ قید پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ ان کے ساتھ ۱۴ خاکسار مزید گرفتار کئے گئے تھے۔ جن میں سے ایک رہا اور باقی پانچ کو دس دس روپیہ جرمانہ یا تابرخاست عدالت سزائے قید ہوئی

——— مزید دس خاکسار دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے۔ (انقلاب ۱۹ ستمبر)

——— لاہور۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ انگریزی ادویات پر یکم ستمبر کی قیمتوں پر دس فیصدی قیمت زیادہ کردی جائے۔ (" ")

——— راجکوٹ۔ ۱۷ ستمبر بھونگرہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ساحل پر پٹرول کرنے والے ایک جہاز نے پوربٹ وکرٹ کے نزدیک ایک آبدوز کشتی دیکھی جو تلاش کرنے پر مل نہ سکی۔ (" ")

——— پشاور شہر میں آگ لگ جانے سے پانچ دکانیں جل گئیں۔ تقریباً پچاس ہزار روپیہ کا نقصان ہوا (")

——— نئی دہلی۔ ۱۷ ستمبر مسلم لیگ کی ورکنگ کونسل کا اجلاس شروع ہو رہا ہے۔ **

——— پشاور۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ اشتہار پھینک کر میدان تیراہ کے علاقہ کے آفریدیوں کو مطلع کیا گیا ہے کہ ان سے لڑائی بند کی جاتی ہے۔ لہذا انکو اپنے علاقہ میں واپس آنے کی اجازت ہے۔

——— لندن ۱۷ ستمبر۔ تازہ ترین خبریں جو آج بذریعہ اخبارات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ پولینڈ اور رومانیہ کی سرحد پر پولش فوجوں نے جرمنی فوجوں پر حملہ کر کے ان کے بارہ ہزار سپاہیوں کو قیدی بنالیا اور ایک سو جرمنی ٹینکوں پر قبضہ کرلیا۔

جرمن ہوائی جہازوں نے اشتہارات کے ذریعہ وارسا کے لوگوں کو الٹی میٹم دیا تھا کہ وہ ۱۲ گھنٹے کے اندر اندر اطاعت قبول کرلیں ورنہ جرمنی کے ہوائی جہاز شہر کو بمباری سے تباہ کر دینگے۔ (پرتاپ ۱۹ ستمبر)

——— ماسکو کی ایک جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ سوویٹ روس نے پولینڈ کے سفیر مقیم ماسکو کو اطلاع دی ہے کہ روس اپنے مفاد اور پولینڈ کی اکرائین اور روسی اقلیتوں کی حفاظت کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے سوویٹ گورنمنٹ کی فوج پولینڈ کی سرحد پر داخل ہوجائیگی یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روس کی افواج پولش سرحد میں داخل ہوگئی ہیں۔ دونو فوجوں میں جنگ جاری ہوگیا

——— روسی وزیر خارجہ (ایم مولوٹو) نے ایک تقریر براڈکاسٹ کی ہے کہ چونکہ وارسا پولینڈ کا دارالخلافہ نہیں رہا۔ پولش گورنمنٹ ختم ہوچکی ہے۔ روس اور پولینڈ کے معاہدے سب ختم ہوگئے ہیں۔ (" ")

——— جرمنی افواج کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے وارسا سے جنوب مشرق کی طرف ۵۰ میل کے فاصلہ پر شہر ڈیبلن اور ایک اور جگہ برسل ٹواسک پر قبضہ کرلیا ہے۔ (پرتاپ ۱۹ ستمبر)

——— استنبول ۱۶ ستمبر۔ وزارت ترکیہ نے اعلان کے ذریعہ ترکش لوگوں کو دو ماہ کے لئے حدود ترکیہ سے باہر جانے کی ممانعت کردی ہے۔ نیز ترکی حکومت کے بحری محکمہ نے تمام غیر ملکی تجارتی وغیر تجارتی جہازوں کو مطلع کردیا ہے کہ وہ بغیر اطلاع دئیے بندرگاہ میں داخل نہ ہوں بلکہ باہر کھڑے رہیں۔ ترکی پولیس ہر جہاز کی تلاشی لیا کریگی۔ (" ")

——— ترکی کے وزیر خارجہ عنقریب سوویٹ گورنمنٹ کی دعوت پر ماسکو (روس) جارہے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس اور حکومت ترکیہ میں کوئی معاہدہ ہونے والا ہے۔ (" ")

——— امرتسر میں بارش ہوجانے سے موسم تبدیل ہو رہا ہے۔ زمینداروں کی اطلاع کے پیش نظر ابھی مزید بارش کی ضرورت ہے۔

امرتسر میں انتخابی مثلث

امرتسر شہر کی مسلم آبادی میں پنجاب اسمبلی کا یہ انتخاب تیسری مرتبہ ہونے لگا ہے۔ اس مرتبہ بھی ایک امیدوار مجلس احرار کی طرف سے چوہدری افضل حق ہیں دوسرے امیدوار کانگرس کی طرف سے ڈاکٹر سیف الدین کچلو اور تیسرے صاحب مسلم لیگ کی طرف سے شیخ صادق حسن رئیس امرتسر ہیں۔ ہر فریق اپنے اپنے حامیوں کو سٹیج پر بلوا کر تقریریں کرواتا ہے۔ شیخ صادق حسن کی تائید میں آنریبل وزیر اعظم سر سکندر حیات خان خود تقریر فرما گئے ہیں جس پر مختلف رائیں شہر میں ہو رہی ہیں۔ سنجیدہ وذی فہم اور غیر جانبدار اصحاب یہ کہتے سنے گئے ہیں کہ وزیر اعظم کی حیثیت اس سے بالاتر ہے کہ کسی ممبر کی حمایت میں تقریر کرے۔

ایسے جلسوں کے کرنے کا حق تو ہر فریق کو ہے مگر ہم راستی سے کہتے ہیں کہ ایک دوسرے کی پگڑی اچھالنے کا کسی کو حق نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے ان تینوں پارٹیوں سے ذاتی علیحدگی کا اعلان کر رکھا ہے کیونکہ ہم اس قسم کی تفرقہ اندازی اور باہم سب وشتم کو نہ صرف مسلم قوم کے لئے موجب ہتک جانتے ہیں بلکہ انسانی برادری کے لئے بھی موجب شرم سمجھتے ہیں ۲۳-۲۵-۲۶ ستمبر کو الیکشن ہوگا۔ دیکھیں کامیاب کون ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھنا ہے کہ عذرداری (پٹیشن) کا مقدمہ شروع ہوتا ہے یا نہیں۔ امرتسر کی فضا پر نظر کرکے گمان غالب ہے کہ یہ پانچ سال اسی حالت میں گذرینگے کہ امرتسر پر یہ شعر صادق آئے گا ؎

ہنگامہ رات دن ہے بپا کوئے یار میں
ایسی بھی فتنہ خیز کوئی سرزمیں نہیں

حکایات صحابہ یعنی سچی کہانیاں۔ جن میں صحابہ کرام وصحابیات۔ صحابی بچوں کے حالات درج کئے ہیں۔ پڑھکر ایمان تازہ ہوتا ہے۔ [illegible]
ملنے کا پتہ منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

** دہلی۔ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ گورنمنٹ ہند مسلمانوں سے مدد لینا چاہتی ہے تو ان کے مطالبات منظور کرے۔ (انقلاب لاہور ۲۰ ستمبر)

سیرت امام ابن تیمیہ۔ مصنفہ چودہری غلام رسول مہر بی۔ اے اڈیٹر انقلاب لاہور۔ قیمت ۹ر (منیجر اہلحدیث)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۷ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ

خاکساری تحریک اور اس کا بانی

مشرقی کے اپنے مسلمہ عقائد کی تنقید

(۱۳)

ماسٹر عنایت اللہ مشرقی نے ایک ٹریکٹ شائع کیا ہے جس کا نام "جھوٹ کا پول" اس میں انہوں نے اپنے مخالفوں کے پچیس سوالوں کے جوابات دئیے ہیں ان میں سے چند عقائد کو اپنے مسلمہ عقائد بتایا ہے اور چند عقائد سے انکار کیا ہے۔ اس قسط میں ہم ان جوابات پر تنقید کرتے ہیں۔

عقیدہ نمبر ۱ | جس عقیدہ پر تمام دنیا کے مولوی اپنا اتفاق ثابت کردیں وہی میرا عقیدہ ہے۔

(رسالہ مذکور صٓ)

جواب (۱) | بحکم قرآن شریف اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ تمام دنیا کے علماء متفق ہیں کہ بت پرست ستارہ پرست وغیرہ اقوام مشرک ہیں موحد اور مستحق نجات نہیں ہیں۔ آپ ان کو موحد سمجھتے ہیں۔ (تذکرہ کا دیباچہ صٓ۹۹) پس اپنی غلطی کو تسلیم کیجئے۔

(ب) بحکم قرآن شریف لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ تمام دنیا کے علماء تثلیث پرستوں کو کافر و مشرک قرار دیتے ہیں۔ مگر آپ ایسے لوگوں کو موحد اور مستحق جنت بتاتے ہیں (حوالہ مذکور) پس اپنے غلط خیال سے رجوع کیجئے۔

(عقیدہ نمبر ۲) تذکرہ میں کسی عقیدہ کی تعلیم کے متعلق ایک لفظ موجود نہیں اور نہ وہ عقائد کی کتاب ہے (صفحہ ۵)

جواب | مندرجہ ذیل بیانات کیا حکم رکھتے ہیں کیا یہ عقائد نہیں ہیں؟[1] آپ نے بہشت، دوزخ، عذاب قبر اور حشر اجسام اور مادی نعمائے جنت کو با تبلع سید علی گردھی شالی کہا ہے۔ کیا یہ عقائد نہیں ہیں؟

کیا رعد، صراط ذیل، سدرۃ المنتہیٰ، کوثر اور طوبیٰ کا انکار کرنا عقائد میں داخل نہیں؟ (تذکرہ مقدمہ صٓ)

کیا قرآنی الفاظ اُسْجُدُوْا اِرْکَعُوْا کو ارکان نماز کے معنی میں لینے کی تردید کرنا عقیدہ نہیں ہے؟ (تذکرہ مقدمہ صٓ۱ کا حاشیہ)

کیا آفاق سے مصائب پر استدلال کرنا اور اس سے آفاق قومی مراد لینا عقیدہ نہیں ہے؟ (تذکرہ مقدمہ صٓ)

اطاعت رسول سے مراد امیر کے احکام کی اطاعت مراد لینا عقیدہ نہیں ہے؟ (تذکرہ مقدمہ صٓ)

[1] کسی ثبت یا نفی جملہ خبریہ پر یقین رکھنے کو عقیدہ کہتے ہیں مثلاً اللہ واحد ہے۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

کیا یہ کہنا کہ حنفی شافعی شیعہ وہابی سب ہی ... بیماری سے ... (مقدمہ ...) سارے تذکرہ میں عقائد مسلمہ کی تردید اور مسلمہ عقائد کا ذکر کرنے کے باوجود ... عقائد سے انکار کرنا اس مصرع کا مصداق ہے ؎

کر کے بھول جانے کی کیا بری خو ہے

(عقیدہ نمبر ۳) میری تحریروں میں سختی اس لئے ہے کہ قرآن اپنے مخالفوں سے سخت ہے۔

(رسالہ مذکور صٓ)

جواب | آپ نے اس جواب میں آیہ کریمہ وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ حالانکہ اسی آیت سے آپ نے بحالت جنگ مخالفین اسلام کے حق میں سختی کرنے پر استشہاد کیا ہے اور مومنوں کے لئے رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ لکھا ہے۔ (تذکرہ حصہ عربی صٓ۱۴)

سوال | مشرقی صاحب! آپ اگر قرآن مجید کی اس آیت سے مخالف رائے مسلمانوں کے حق میں سخت گوئی کا ثبوت دیتے ہیں تو گویا آپ ان کو تعلیم دیتے ہیں کہ وہ بھی آپ کے حق میں ایسا ہی کریں کیونکہ قرآن مجید سب کے لئے واجب العمل ہے۔ شاید اسی لئے انہوں نے آپ کے جواب میں بعض تحریرات کا نام مشرقی دجال رکھا ہے۔ جو آپ کے اصول کے مطابق صحیح ہے۔ کیونکہ سچ کہا ہے ؎

مشکل بہت پڑیگی برابر کی چوٹ ہے
آئینہ دیکھئے گا ذرا دیکھ بھال کر

(عقیدہ نمبر ۴) میں تمام صحیح حدیثوں کا قول پیغمبر مانتا ہوں۔

جواب | حدیثوں کو ماننے والا ایسا توہین آمیز فقرہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ:

حدثنا اور قال ہے سراگ ہے۔ (تذکرہ دیباچہ صٓ)

حدیث کے ماننے والوں کا قول سنئے ؎

العلم ما کان فیہ قال حدثنا
وما سوی ذاک وسواس الشیاطین

(منقول از مولوی ذوالفقار علی صاحب مرحوم والد ماجد ...)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی — JAMIA MILLIA ISLAMIA UNIVERSITY ... DELHI

[illegible] (عقیدہ نمبر ۴)

ہیں صحیح [illegible] کر آپ نے اپنے والد مرحوم کی [illegible] عملاً انکار حدیث کیا ہے۔ [illegible]
میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔

(عقیدہ نمبر ۵) کوئی مستند حدیث شریف ایسی موجود نہیں جس میں رمضان شریف کی فضیلتیں دیکھی ہوں جو مولوی صاحبان آج کل چٹخارے لے لیکر بیان کرتے ہیں۔

جواب مولوی لوگ رمضان شریف کی فضیلت میں جو حدیثیں بیان کرتے ہیں وہ صحاح ستہ میں موجود ہیں۔ ان میں سے چند حدیثیں درج ذیل ہیں۔

(۱) من صام رمضان ایماناً و احتساباً غفر لہٗ ما تقدم من ذنبہ (متفق علیہ)
جو کوئی بحالت ایمان ثواب کی نیت سے رمضان شریف کے روزے رکھیگا اس کے تمام اگلے گناہ بخشے جائینگے۔ (بخاری مسلم)

(۲) روزے کا اجر باقی سب عبادتوں سے زیادہ ملیگا۔ کیونکہ روزہ لوگوں کی نظروں سے مخفی اور خالص خدا کے لئے ہوتا ہے۔ فانہ لی و انا اجزی بہ الحدیث (بخاری مسلم)

(۳) حضرت سہل بن سعدؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام ریان ہے اس میں سے صرف روزہ دار گزرینگے (بخاری مسلم)
سردست ان حدیثوں کو قبول کیجئے باقی پھر بتائینگے

(عقیدہ نمبر ۶) اسی رسالہ کے صفحہ پر آپ لکھتے ہیں
"اسلام کی بنیاد پنج ارکان کلمۂ شہادت، صوم، صلوٰۃ، حج، زکوٰۃ پر ہے۔"

جواب تذکرہ میں آپ نے ان ارکان خمسہ کے بنائے اسلام ہونے سے انکار کیا ہے۔ (تذکرہ عربی ص۵۶) مفصل آئندہ آئیگا۔

(عقیدہ نمبر ۷) انگریز، جرمن، جاپان وغیرہ مسلمانوں کے نزدیک ہرگز مومن نہیں۔ (ص۹)

جواب مسلمانوں کے نزدیک بے شک مومن نہیں

مگر مشرقی صاحب کے نزدیک مومن [illegible]

اخروی جنت کے حقدار ہیں۔ (مفصل آئندہ)

ایک سوال بعض اطراف (پشاور وغیرہ) سے خطوط آتے ہیں کہ تذکرہ کو چھپے ہوئے [illegible] ہوگئے علماء اسلام [illegible] خاموش رہے۔ لیکن [illegible] اس کی تردید کی [illegible] آج کل کر رہے ہیں۔

جواب امرتسر میں جن دنوں تذکرہ چھپا اور اس کا ذکر علماء کی مجلسوں میں ہونے لگا۔ فوراً علمائے امرتسر شیخ بڈھا مرحوم کی مسجد (واقع چوک فرید) میں جمع ہوئے اور انہوں نے ماسٹر عنایت اللہ کو خط لکھا کہ ہم آپ کے ساتھ تذکرہ کے متعلق گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ آپ وقت دیجئے۔ موصوف نے کوئی جواب نہیں دیا۔ آپ کی پوزیشن ان دنوں ایسی تھی کہ گویا کسی سکول کے ماسٹر ہیں۔ داڑھی مونڈی ہوئی، ٹوپی (الٹی سیدھی) سر پر رکھے ہوئے، کس مپرسی کی حالت میں بازاروں میں پھرتے تھے۔ اور عوام میں اس کتاب کی کوئی شہرت نہ تھی۔ اس کے بعد آپ نے عسکری تحریک شروع کی مگر تذکرہ کا ذکر تک کرنے سے اپنے سپاہیوں کو بھی منع کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ کہ تذکرہ ایسا غائب غلہ ہو گیا کہ کہیں اس کا تذکرہ نہ ہوتا تھا۔ پھر علماء کو کیا مصیبت پڑی تھی کہ خواہ مخواہ معدوم کو موجود کر دکھاتے۔ ہاں اس کے بعد جب انہوں نے اخبار "الاصلاح" جاری کیا تو تذکرے کا ذکر آنے لگا۔ اس پر علمائے اسلام متوجہ ہوئے اور مختلف اخبارات اور رسائل کے ذریعہ اس کی تردید کرنے لگے۔ اب چونکہ انہوں نے غلو کر کے یہاں تک لکھ مارا ہے کہ تذکرہ کے ہوتے ہوئے تمام تفسیریں جلادی جائیں (الاصلاح [illegible]) اسلئے آج کل علمائے اسلام اس فتنے کی بیخکنی کے لئے جس حد تک مستعد ہیں۔ اس کی کیفیت مندرجہ ذیل دعوتی خط سے معلوم ہو سکتی ہے۔ یہ دعوتی خط مشرقی صاحب کے اخبار "الاصلاح" اور اخبار آواز پشاور کو بھی بھیجا گیا تھا۔ لیکن ان کی کمال حق پسندی [illegible] ہے کہ انہوں نے اس خط کو اپنے اپنے اخباروں میں

[illegible] شائع نہ کیا [illegible] خط [illegible]

مورخہ ۲۴ اگست سنہ رواں میں درج ہو چکا ہے آج مکرر درج کیا جاتا ہے

اخبار آواز [illegible] مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۳۹ء [illegible] عنایت اللہ مشرقی کی گفتگو شائع ہوئی جس میں مولوی عبداللہ شاہ پشاوری کو جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تم اہل پشاور کی طرف سے نمائندہ ہو کر آؤ تو گفتگو کے لئے وقت نکال سکتا ہوں۔ [illegible] امرتسر کی منعقدہ مجلس موسوم حزب المجاہدین کے اجلاس میں پیش ہو کر مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا

انجمن حزب المجاہدین امرتسر بطور نمائندہ اس کو منظور کرتی ہے کہ مشرقی صاحب سے مسائل اختلافیہ میں گفتگو ہو۔ انجمن ہذا کا ایک نمائندہ گفتگو کریگا جس کا ساختہ پرداختہ انجمن کو منظور ہوگا اور انجمن کے ذریعہ اہل شہر کو۔ گفتگو بطور املا عربی میں ہوگی پھر اردو میں ترجمہ سنادیا جائیگا۔ منظوری آنے پر مشرقی کو مسائل اختلافیہ کی فہرست دے دی جائیگی۔ باقی شرائط بذریعہ سب کمیٹی طے ہونگی۔ امرتسر مشرقی کا اپنا شہر ہے اس لئے اس تجویز کی منظوری دینا ان کا اولین فرض ہے۔
راقم محمد عبداللہ ثانی ناظم انجمن حزب المجاہدین امرتسر

اہلحدیث ناظرین! اس دعوت کی کوئی وقتی حد بندی نہیں ہے۔ مشرقی صاحب جب بھی چاہیں حزب المجاہدین کے ناظم صاحب کو اپنی آمد سے تین روز پہلے اطلاع دیکر گفتگو کرنے کے لئے تشریف لا سکتے ہیں۔ پوچھا جاتا ہے کہ کیا وہ اس دعوت کو قبول کرینگے۔ اس کا جواب آئندہ وقت دیگا۔

ناظرین کرام! کچھ زمانہ گزرنے کے بعد شاید یہ بھی کہا جائیگا کہ علمائے اسلام نے مشرقی صاحب کو دعوت دیکر کیوں نہ سمجھایا۔ پس ناظرین اہلحدیث کو مذکورہ بالا ہر دو خطوط کا مضمون یاد رکھنا چاہئے۔

(باقی آئندہ)

ahmadimuslim.de

قادیانی مشن

کرشن قادیانی اور ہم

اخبار الفضل مورخہ ۱۰ ستمبر میں ایک مضمون نکلا ہے جو دلچسپ ہونے کی وجہ سے اس قابل ہے کہ ناظرین تک اسی کے الفاظ میں پورا پہنچایا جائے۔ پس ناظرین مندرجہ ذیل مضمون خاص توجہ سے پڑھ کر لطف اٹھائیں

"وہ تو آ بھی گئے"؟

اخبار "پرتاپ" ۶ ستمبر میں ایک مقالہ "کب آؤ گے"؟ کے عنوان سے لکھا گیا ہے۔ جس میں دنیا کی موجودہ بربادی بخش، گناہ آلود اور مصائب خیز حالت کا ذکر کرتے ہوئے نہایت بے تابی کے ساتھ حضرت کرشن کو پکارا اور کہا گیا ہے کہ

"یوگی راج کب آؤ گے؟ گیتا میں آپ نے وعدہ کیا ہے کہ جب دھرم کی ہانی ہوتی ہے سنسار میں پاپ پھیلتا ہے تو کوئی یوگی مہاپرش سنسار کی مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے جنم لیتا ہے۔ یوگی راج! ہرسال جنم اشٹمی آتی ہے۔ تمام ہندو جگت بڑی شردھا اور پریم سے آپ کا جنم مناتا ہے اور یہ کہتا ہے۔ کہ

آگئی جنم اشٹمی اب کرشن آنا چاہئے

مگر ابھی تک یوگی راج نہیں آئے۔ اس وقت سنسار میں منش ماتر (یعنی نوع انسان) پر جو شنکٹ (مصیبت) آیا ہوا ہے۔ دنیا کی تاریخ میں شاید ہی کبھی آیا ہو۔ دھرم کی ہانی (تذلیل) جو اب ہو رہی ہے شاید ہی کبھی ہوئی ہے۔ پاپ بڑھ رہا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے آپ کو طاقت ور سمجھتے ہیں کمزوروں پر ظلم بپا کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رہے۔ ستیہ اور اہنسا کی جگہ استیہ اور ہنسا نے لے لی ہے۔ چاروں طرف اشانتی نظر آتی ہے۔ ہٹلر جیسے لوگ اپنے ظلم و ستم سے دنیا کو ڈرا کر اپنا راجیہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے موزوں سمے اور کیا ہوگا۔ کہ کوئی مہاپرش دنیا کو دکھوں اور مصیبتوں سے نجات دلائے"

اور آخر میں لکھا ہے:-

"اگر اس کی سچی خواہش ہو۔ اور ہر سال صدق دل سے یہ کہیں کہ

آگئی جنم اشٹمی اب کرشن آنا چاہئے

تو کبھی تو سنی جائیگی۔ اور کوئی یوگی راج آکر بھارت ورش اور سنسار کے دکھ نوارن کرے گا"

ان سطور میں موجودہ زمانہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک مصلح کے آنے کی ضرورت کو جس اضطراب اور بے تابی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور یہ پہلی دفعہ نہیں۔ اس سے قبل بھی عرصہ سے ہندوؤں اور دیگر اقوام عالم کی طرف سے بار بار اس امر کا اظہار ہو چکا ہے کہ اس زمانہ میں ایک مصلح ربانی کی سخت ضرورت ہے۔

ایک طرف تو یہ حالت ہے اور دوسری طرف تمام مذاہب کی کتب مقدسہ میں آخری زمانہ میں ایک موعود کے آنے کی پیشگوئی موجود ہے۔ چنانچہ "پرتاپ" نے بھی ہندو دھرم میں اس قسم کی پیشگوئی کا ذکر کیا ہے۔ اور حالات اور واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ اس موعود کے آنے کا یہی وقت اور زمانہ ہے۔ کیونکہ تمام علامات اس وقت ظاہر ہو چکی ہیں۔

غرض جب صورت حالات یہ ہے کہ زمانہ کی حالت پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ یہی وہ وقت ہے جس میں اس موعود انسان کو آنا چاہیئے تو کوئی وجہ نہیں کہ موعود اب تک نہ آئے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ دنیا پاپ کی نگری بن رہی ہو۔ ظھر الفساد فی البر والبحر کا نقشہ تمام عالم کا ہو چکا ہو۔ لیکن خدا ایسے وقت میں اپنے اس مامور کو نہ بھیجے۔ جس کے بھیجنے کا اس نے آج سے ہزارہا سال پہلے وعدہ فرمایا۔ اور پھر ہر زمانہ میں اس وعدہ کو دوہراتا رہا۔ پس وید، گیتا، بائیبل اور قرآن مجید میں کئے گئے وعدے سب ورست اور سچے ہیں۔ ان کتب میں جس زمانہ کے متعلق ایک مصلح موعود کے آنے کی پیشگوئی تھی۔ وہ واضح علامات کے ساتھ یہی زمانہ ہے۔ اور یقیناً اسی زمانہ میں اس مصلح کا آنا ضروری ہے۔ چنانچہ وہ آ چکا ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ہیں۔ جنہوں نے مسلمانوں کے لئے مہدی، عیسائیوں کے لئے مسیح اور ہندوؤں کے لئے کرشن ہونے کا دعویٰ کیا۔ آپ کے سوا کسی نے آج تک نہ تو موعود کل ادیان ہونے کا دعویٰ کیا اور نہ کسی کو قبولیت حاصل ہوئی۔

چونکہ اس وقت ذکر حضرت کرشن جی کی آمد ثانی کا ہے۔ اس لئے انہی کے متعلق حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) کا دعویٰ پیش کیا جاتا ہے۔ آپ حضرت کرشن کو اپنے وقت کا نبی اور اوتار قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

"خدا کا وعدہ تھا کہ آخری زمانہ میں اس کا بروز یعنی اوتار پیدا کرے۔ سو یہ وعدہ میرے ظہور سے پورا ہوا"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۴)

پس گیتا میں جو وعدہ حضرت کرشن جی نے خدا کی طرف سے کیا تھا وہ غلط نہیں نکلا بلکہ ٹھیک اپنے وقت پر پورا ہوا ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے ان کے مثیل کو دنیا کی رہبری کے لئے مبعوث فرمایا چنانچہ اس مصلح نے اقوام عالم کے سامنے روحانیت، ہمدردی اور امن کا ایسا بے نظیر لائحہ عمل رکھا ہے کہ جس پر عمل کرنے سے دنیا پاپ اور مصائب سے نجات پا سکتی ہے۔ کاش اس طرف توجہ کی جائے"

(الفضل قادیان ۱۰ ستمبر ۱۹۳۹ء)

اہلحدیث اس مضمون میں ہمارا حصہ مرزا صاحب کی مہدویت سے تعلق رکھتا ہے۔ سو اس کا جواب بہت مختصر ہے کہ جس روایت میں مہدی موعود کے

آنے کا ذکر ہے اس میں امام مہدی اور ان کے والد ماجد کا نام [illegible] بتایا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

یوافق اسمہ اسمی و اسم ابیہ اسم ابی

(مشکوۃ شریف)

یعنی امام مہدی کا نام محمد ہوگا اور ان کے باپ کا نام عبداللہ۔

چونکہ مرزا صاحب میں یہ دونوں نشان نہیں پائے جاتے اس لئے ہم مسلمان ان کو امام مہدی نہیں مان سکتے۔

بس ہم سبکدوش ہیں۔ رہا آپ کا ہندوؤں کے حق میں کرشن جی کا عہدہ لینا۔ سو یہ ہندوؤں کا فرض ہے کہ وہ اس کا جواب دیں۔ ہمارے خیال میں ہندو بھی کرشن جی کے دو نشان مرزا صاحب میں نہیں پاتے۔ ایک تو گوپیوں (عورتوں) کا متعدد ہونا۔ دوسرا گوالنوں کا مکھن اٹھا کر درخت پر چڑھ جانا وغیرہ۔

ایسا ہی عیسائیوں کے لئے آپ کا مسیح کا عہدہ لینا بھی قابل غور ہے۔ اس کی تفصیل کتاب شہادت القرآن (مصنفہ مرزا صاحب) سے ملتی ہے۔ کتاب مذکور میں مرزا صاحب نے اپنے مناصب ثلاثہ (کرشن۔ مہدی۔ مسیح) کی تفصیل کر کے ان کا ثبوت الگ الگ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ

"ہندوؤں کے لئے میری صداقت کا ثبوت پنڈت لیکھرام والی پیشگوئی ہے[*] اور مسلمانوں کے لئے محمدی بیگم کے آسمانی نکاح والی پیشگوئی ہے"

پس ہم اپنے حق پر پہلے نظر کرتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ محترمہ محمدی بیگم اور اس کا خاوند مرزا سلطان محمد (ساکن پٹی ضلع لاہور) آج تک بتعلق زوجیت زندہ سلامت موجود ہیں اور مرزا صاحب کو انتقال کئے ہوئے تیس سال سے زیادہ عرصہ گزرا ہے مگر آسمانی نکاح ظہور میں نہیں آیا۔ اس کے لئے جماعت مرزائیہ کی طرف سے آج تک جتنے عذرات پیش کئے گئے ہیں ان سب میں قابل قبول یا لائق مضحکہ مولوی اللہ دتا جالندھری کا جواب ہے۔ جس نے لکھا ہے کہ مرزا صاحب کا آسمانی نکاح سلطان محمد کی وفات پر موقوف تھا۔ جب وہ مرا ہی نہیں تو نکاح آسمانی کیسے ہوتا (کیا خوب!) حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ مرزا سلطان محمد کی وفات کبھی مرزا صاحب نے اپنی پیشگوئی میں بطور جزو کے داخل کیا ہوا ہے۔ ملاحظہ ہو کتاب شہادۃ القرآن صفحہ ۸۰ مصنفہ مرزا صاحب۔

بس ہم تو اپنے فرض سے سبکدوش ہیں۔ خدا تعالیٰ اگر ہم سے پوچھے گا کہ تم نے مرزا صاحب کو کیوں نہیں مانا؟ تو ہمارا جواب یہی ہوگا کہ حضور! آپ نے مرزا صاحب کا آسمانی نکاح دنیا میں ظاہر نہیں فرمایا۔ اس لئے ہم نے ان کو سچا نہیں سمجھا۔

باقی رہا ہندوؤں کا حصہ۔ غالباً وہ بھی یہی کہیں گے کہ مرزا صاحب نے پنڈت لیکھرام کی موت کے متعلق لفظ خرق عادت لکھا تھا۔ یعنی کہا تھا پنڈت لیکھرام کی موت ایسی طرح ہوگی۔ جس طرح کہ انسانوں کی موت عام حالات میں نہیں ہوتی۔ پنڈت لیکھرام قتل کیا گیا۔ اور قتل کے واقعات آئے دن ہوتے رہتے ہیں۔ اس میں کوئی بات خرق عادت نہیں ہے۔ لہٰذا یہ پیشگوئی بھی جھوٹی نکلی۔

عیسائیوں کا معاملہ تو بالکل صاف ہے۔ مرزا صاحب نے ڈپٹی آتھم (عیسائی مناظر) کے متعلق پیشگوئی کی تھی کہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں بسزائے موت ہاویہ (جہنم) میں گرایا جائیگا (جکی مدت ۶ ستمبر ۱۸۹۴ء کو پوری ہوگئی تھی۔ مگر آتھم کی موت ۲۷ جولائی ۱۸۹۶ء کو ہوئی۔ گویا اُس نے مقررہ میعاد کے بعد ڈیڑھ برس مدت گزار کر انتقال کیا۔ ایسی پیشگوئیوں کو کون سچا کہہ سکتا ہے۔ اور یہ تینوں مراتب کیسے ثابت ہو سکتے ہیں۔

ناظرین کرام! ہم تینوں گروہ (مسلمان۔ ہندو۔ اور عیسائی) مل کر مرزا صاحب کو مخاطب کر کے یہ شعر پڑھیں تو بے جا ہے

کوئی بھی بات مسیحا تیری پوری نہ ہوئی
نامرادی میں ہوا ہے تیرا آنا جانا

بریلوی مشن

کنوز العارفین بجواب فیوض العارفین

(از مولوی عبداللہ ثانی امرتسری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غیب دانی

اس سلسلہ کے گزشتہ نمبروں میں مسئلہ وسیلہ انبیاء پر بحث تھی۔ جس میں مرتب فیوض نے جو دلائل پیش کئے تھے ان کے تحقیقی جوابات ہو چکے۔ اب دوسرا مسئلہ رسول اللہ کا علم غیب ہے۔ جس میں بریلوی مفتی جی نے حسب ذیل الفاظ میں دعویٰ کیا ہے:۔

حضور پرنور نبی کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب عطائی و اضافی تھا۔ (فیوض العارفین صفحہ ۱۱۰)

آپ نے اس دعویٰ پر جو دلائل پیش کئے ہیں وہ نمبروار ہم مفتی جی کی عبارت میں ناظرین کے سامنے رکھتے ہیں تاکہ دعویٰ اور دلیل میں تقریب کا اندازہ ان کو بھی ہو سکے۔ لکھتے ہیں:۔

(۱) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (سورہ نحل رکوع ۱۲)

ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے۔

ف۔ ہر ذرہ مقدار اور عرش معلیٰ مفہوم شے میں داخل ہے۔

(۲) وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (سورہ نساء رکوع ۱۷)

اور سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے۔ اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

(۳) مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ (سورۃ الانعام۔ رکوع ۴)

ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا۔

اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کے ہر ہر حرف کے عالم تھے۔

(۴) وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ (سورۃ الانعام)

[*] عیسائیوں کے لئے ڈپٹی عبداللہ آتھم والی پیشگوئی ہے۔

(ضرب المظفر۔ از [illegible] صاحب [illegible] [illegible] اور [illegible])

رکوع ۷)
اور کوئی دانہ نہیں زمین کے اندھیروں میں اور نہ
کوئی تر اور خشک جو روشن کتاب میں نہ لکھا ہو۔
(۵) خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۔
(سورۃ الرحمن رکوع اول)
پیدا کیا انسان کو سکھایا اس کو بیان (مراد
انسان سے انسان کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
(روح البیان)
(۶) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۤءُ
(سورہ آل عمران رکوع ۱۸)
اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ تاکہ خبردار کرے تم کو
(اے ایمان والو) غائب پر لیکن اللہ تعالیٰ
چن لیتا ہے (غیب کے لئے) اپنے رسولوں سے
جس کو چاہتا ہے۔
(۷) عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا
اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ۔ (سورۃ الجن
رکوع ۲) اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے غیب کا
پس نہیں خبردار کرتا اپنے غیب پر کسی کو (لوگوں
میں سے) مگر جس کو پسند کرے (غیب کے لئے)
کسی رسول کو)
(۸) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (سورۃ تکویر)
اور وہ غیب کی خبر دینے پر بخیل نہیں کرتا۔ (فیوض ۱۹/۲۰)
ہمیں ان بریلوی عقیدہ کے لوگوں پر سب سے بڑا افسوس
یہ ہے کہ یہ قرآن مجید کی آیات پر غور نہیں کرتے۔ یا انکو
تدبر کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ کیونکہ اکثر اوقات اقوال
الرجال کو پڑھنے سمجھنے میں لگے رہتے ہیں۔ قال اللہ
اور قال الرسول کو پڑھنے پڑھانے کا کم موقع ملتا ہے
بہرحال اب مفتی جی کے جوابات نمبروار سنئے!
(۱) کیوں صاحب اس آیت کا یہی مفہوم ہے۔ اور
اس سے آپ کے دعوے کا ثبوت ملتا ہے۔ اگر دعویٰ
عقل کے جوش تو بہا کر لے گئے ہیں۔ سنئے!
دعویٰ آپ کا یہ تھا کہ
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو علم غیب عطائی و
اضافی تھا" (فیوض صلا)
مطلب یہ کہ اس قرآنی آیت شریفہ میں کہاں علم غیب کا
ذکر ہے۔ آیت کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے
قرآن مجید میں ہر چیز متعلق شریعت کا بیان کیا ہے۔ اور
یہ بیان ہر مسلمان کے سامنے ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ اگر آپ کے ساتھ مخصوص
مانا جائے تو قرآن مجید کی تعلیم صرف پیغمبر اسلام علیہ السلام
پر محصور ہوگی جو قرآنی تصریحات کے خلاف ہے۔ قرآن پاک
میں ارشاد ہے ۔
قد جاءکم برهان من ربکم و انزلنا
الیکم نوراً مبینا
لوگو! تمہارے پاک رب کی طرف سے برہان آچکی
اور ہم نے تمہاری طرف کھلا نور نازل کیا۔
بریلوی خیال سے مترشح ہوتا ہے کہ قرآن مجید میں تبیان
لکل شئ صرف نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص
ہے۔ کیونکہ ان کے زعم میں اس آیت سے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا ثبوت ملتا ہے۔
اس کا معنی یہ ہوا کہ قرآن مجید صرف نبی کریم صلے اللہ
علیہ وسلم کے لئے تبیان ہے۔ باقی امت کیلئے بیان نہیں
حالانکہ قرآن پاک میں صاف ارشاد ہے ۔
هذا بیانٌ للنّاس (یہ قرآن عام لوگوں
کے لئے بیان ہے)
اور سنئے! اگر بفرض محال یہ مان لیا جائے کہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم پر ہی اللہ نے تبیان نازل کیا ہے
تو اسی سورۃ نحل میں خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا ہے ۔
انزلنا الیک الذکر لتبیّن للنّاس الآیۃ
اے پیغمبر! (علیہ السلام) ہم نے آپ پر ذکر یعنی
قرآن اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کے لئے
(اسے) بیان کر دیجئے۔
یعنی جو بیان خدا کی طرف سے آپ پر نازل ہوا
ہے اس کے بیان کر دینے کے لئے آپ مامور ہیں۔ اسلئے
جو کچھ خدا کی طرف سے آپ کو ملا تھا آپ نے سب کا
سب لوگوں کے سامنے بیان کر دیا تھا۔ خاطر شریف سے
اور بس! بتائیے یہ معنی کہاں ہیں علم غیب عطائی
یا اضافی یہ سب کچھ عجیب تھا۔
(۲) تعجب ہے اس آیت سے آپ نے کیا استدلال
کرنا چاہا۔ جس کو خود نہیں سمجھایا۔ اگر یہ مطلب ہے کہ
خدا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو علم غیب سکھایا
ہے تو یہی تعلیم قرآن پاک میں دوسری جگہ ہر انسان کے
لئے بھی آئی ہے۔ ارشاد ہے ۔
علم الانسان ما لم یعلم
خدا نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا
بلکہ اگر اس سے علم غیب مراد ہے تو ہر انسان کو علم غیب
حاصل ہے۔ حتیٰ کہ نتھا سنگھ، ہری چند اور رام لعل
بھی غیب سکھائے گئے ہیں۔ فرعون بھی غیب جانتا
تھا۔ ابوجہل کو بھی قطعی آپ کے علم غیب حاصل تھا
بشما یا مرکم به ایمانکم
نمبرہ کو بھی ساتھ ہی شامل کیجئے۔
یہی آپ کی مراد کہ
مراد انسان سے انسان کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں۔ (صلا)
اس کے لئے دلیل کی حاجت ہے۔ اگر کوئی شخص
ان الانسان لفی خسر پڑھ کر کہے کہ اس سے مراد
ناقص انسان بریلی کا ایک انسان ہے۔ تو جواب تو
آپ کا ضمیر جواب دے اس کو اب بھی ظاہر کیجئے
فافہم و تدبر
(۳) مفتی جی نمبر لگانے میں بڑی کوشش کرتے
ہیں۔ ہم بھی قائل ہو گئے ہیں کہ آپ کو نمبر شماری کا
بہت شوق ہے۔ مگر افسوس اس نمبر شماری سے کوئی
فائدہ نہیں۔ علماء جانتے ہیں کہ کتاب میں خدا تعالیٰ
نے کچھ کمی نہیں کی۔ اس سے کیا ثابت ہوا یہ کہ قرآن مجید
میں سب کچھ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب
عطائی یا اضافی کہاں سے ثابت ہوا۔
(۴) اس آیت سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ ہر رطب و یابس
کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں درج ہے۔ مجھے اس
علم غیب رسول سے کیا واسطہ۔ نمبر شماری کے سوا اور
کیا فائدہ ہے۔

[illegible] بعض [illegible] ہو چکا ہے

(۱۹-۸ [illegible]) اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے غیب کا اظہار نہیں کرتا مگر رسول منتخب کر لیتا ہے اور جس کو اپنے علم غیب سے مطلع کر دیتا ہے اور اس کے ذریعہ تمام مخلوق کو اپنے احکام پہنچا دیتا ہے۔

اس کی صاف وضاحت دوسری آیت میں موجود ہے۔ جو مفتی جی نے فہرست میں لکھی ہے۔ اسں میں صاف الفاظ موجود ہیں۔ لیعلم ان قد ابلغوا رسالات ربھم۔ یعنی تاکہ خدا تعالیٰ وعلم ظہور کے طور پر جان لے کہ ان پیغمبروں نے خدا کے دئیے ہوئے پیغامات لوگوں تک پہنچا دئیے ہیں۔ اس آیت سے صاف معلوم ہو گیا کہ ان آیات میں غیب سے مراد احکام شریعت ہیں۔ جو اظہار کے قبل مخفی نشانہ خداوندی تھا۔ اسی کو خدا کے رسول عام لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور ان کے پہنچانے میں ہرگز ہرگز بخل نہیں کرتے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

وماھو علی الغیب بضنین

پیغمبر علیہ السلام غیب پر بخل نہیں کرتے

یعنی جو کچھ ان کو حکم الٰہی بذریعہ وحی معلوم ہوتا ہے تبلیغ کو فوراً بتا دیتے ہیں۔ بتانے میں ذرا بھر بخل سے کام نہیں لیتے۔

پس آیات ۶ تا ۸ سے بھی مفتی جی کا دعویٰ ثابت نہ ہوا۔ اور نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے علم غیب عطائی یا اضافی کا ثبوت نہیں ملا۔ (باقی)

تقویۃ الایمان

(مصنفہ حضرت مولانا اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ دہلوی مع تذکرۃ الاخوان و رسالہ عارف الاشرار و رسالہ [illegible] سنت و خط حضرت مولانا اسمٰعیل شہید و فتویٰ مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی مرحوم۔ یہ کتاب توحید و سنت کی تائید اور شرک و بدعت کی تردید میں اپنی نظیر آپ ہے۔ جدید اڈیشن۔ قیمت [illegible]

منگوانے کا پتہ:- منیجر اہلحدیث امرتسر

مباحث علمیہ

قرآن حکیم کی روشنی میں ہاروت و ماروت کی تحقیق اور اسرائیلی روایات کا بطلان

(از قلم مولوی ابوسعید عبدالرحمن صاحب فرید کوٹی حال چیچوٹ)

اہلحدیث یکم ستمبر ۱۹۴۸ء میں اس مضمون کی پہلی قسط شائع ہو چکی ہے جس میں قابل مضمون نگار نے روایات مندرجہ اہلحدیث ۱۸ اگست پر تنقید کرنی شروع کی تھی۔ آج بھی اس کا بقیہ درج ہے۔ (مدیر)

روایات مندرجہ اہلحدیث ۱۸ اگست کی شان بالکل اس طرح ہے کہ ایک واعظ آیت پڑھتا ہے فضائل حج کی مگر ترجمہ و تفسیر کے وقت مسائل نماز بیان کرتا ہے۔ اب آپ ایسے واعظ کو کیا کہیں گے؟ یہی حال اس آیت کا ہے کم و بیش چار سطروں میں سحر بابل اور ملکین کے واقعات اصلیہ پر روشنی پڑتی ہے۔ لیکن بعض مفسرین نے اس آیت کی تفسیر و تشریح میں زہرہ کا فسانۂ عشق۔ فرشتوں کا الٹا لٹکنا۔ کنوں والی عورتوں کے خرافات۔ زہرہ کا مسخ ہو جانا وغیرہ ذلک۔ ایسے قصوں کو تفسیر کے طور پر درج کر دیا ہے۔ حالانکہ قرآنی لفظوں کو اس تفسیر سے دور کا بھی واسطہ نہیں اور نہ ہی قرآنی آیات کے اصل عنوان سے کوئی تعلق۔

چھٹی روایت میں جادوگری کا جو قصہ بیان ہوا ہے۔ یہ قصہ مفسرین کے نزدیک لغو اور باطل کہانی ہے اور جب سید الاولین والآخرین صلے اللہ علیہ وسلم سے اس سحر بابل کی نسبت ایک لفظ صحیح روایت کے ساتھ ثابت نہیں۔ تو ان تمام فضول و بے ثبوت قصوں کو کیسے مان لیا جائے؟

ایک گروہ کے نزدیک ملکین سے مراد دو آدمی ہیں اور ان دو شخصوں پر منجانب اللہ سحر نازل ہوا تھا تاکہ بنی آدم کے اعمال کی آزمائش کی جائے۔ اس گروہ کے اور پہلے گروہ کے خیالات میں صرف اس قدر فرق ہے کہ پہلا گروہ ملکین سے فرشتوں کا اعتقاد [illegible]

گروہ دو آدمیوں کا قائل ہے۔ باقی تمام مسائل میں مثلاً زہرہ کے حسن و عشق وغیرہ کے تمام قصص میں دونوں متفق ہیں۔

تیسرا گروہ وہ ہے جو ما انزل علی الملکین ببابل کے ما کو نافیہ مانتا ہوا نزول سحر اور اسرائیلی حکایات کو غلط سمجھتا ہے۔ اس مسئلہ کے حل کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم تمام تفاسیر اور زید بکر کے اقوال کو چھوڑ کر عربی زبان کے محاورہ کے مطابق سادہ ترجمہ و مطلب پر اکتفا کر لیں۔ تو ان جامع آیات کے اندر تشریحات کا دفتر عظیم پائیں گے۔ اور ان آیات کے معانی خود بخود ہمارے سامنے روشن ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ!

اس آیت کا ترجمہ پیش کرنے سے قبل ایک بات عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ وہ یہ کہ

بعض اہل کتاب کا عقیدہ تھا کہ خدا تعالیٰ نے آسمان سے دو فرشتوں (ہاروت و ماروت) کو جادو کی تعلیم دے کر دنیا میں بھیجا۔ یا یہ کہ ان کو دنیا میں بھیج کر پھر ان پر سحر نازل کیا اور یہ دونوں فرشتے جادو سکھانے سے قبل لوگوں کو کہہ دیا کرتے تھے کہ ہم تو فتنہ اور آزمائش ہیں پس اسے جادو سیکھنے والے تو کافر نہ بن اور جادو مت سیکھ۔ لیکن فرشتوں کی اس فہمائش پر بھی لوگ سحر سیکھ لیتے تھے جس کے ذریعہ وہ میاں بیوی کے درمیان لڑائی ڈلوائی جاتی تھی۔

یہ خط کشیدہ عبارت یہود کا تاریخی عقیدہ تھا۔ جو ان کے درمیان نسلاً بعد نسل چلا آتا تھا۔

اسی طرح بعض یہود کا دوسرا خیال تھا کہ سلیمان (علیہ السلام) دراصل ایک بہت بڑا جادوگر تھا۔ اور جادو کی بدولت ہی وہ حکمرانی کرتا تھا وغیرہ ذلک۔ اور یہ بھی ان کا خط کشیدہ تھا۔ [illegible]

[illegible] (۱۹۴۸) [illegible]

ملک ہے جو قرآن کریم کی ... اس آیت میں قرآن کریم نے یہود
کے ... الزامات کی ... ساتھ
نفی کر دی۔ وما کفر سلیمان۔ سلیمان نے کفر نہیں کیا
یعنی سلیمان جادوگر نہیں تھا۔ اس لئے کہ جادوگر
کافر ہوتا ہے۔ وما انزل علی الملکین ببابل۔
جس طرح سلیمان کے کفر کا انکار حرف ما سے ہوا ہے
بالکل اسی طرح اسی جگہ حرف ما کے ساتھ نزول سحر
علی الملائکہ کا انکار ہوتا ہے۔ یعنی ملائکہ پر کسی قسم کا
نزول سحر نہیں ہوا۔ اس لئے کہ ملائکہ پر سحر کا اصل نزول
نہیں۔ اور جب نزول سحر کا انکار ہو گیا تو یہود کے
خود تراشیدہ بہتانوں اور افسانوں کا بطلان بھی ہو گیا
اور اس بات کی وضاحت بھی ہو گئی کہ جب ہم نے فرشتوں
پر جادو نازل ہی نہیں کیا تو وہ ملائکہ یا جن پر سحر نازل
ہوا تھا۔ حتی یقولا کہہ کر لوگوں کو جادو کس طرح
سکھاتے تھے؟ اب حتی یقولا کی اس خوفناک الجھن
کو ذیل کی مثال سے صاف کیجئے۔

ایک شخص کہے کہ زید ۲۰ جولائی [illegible] کو دہلی گیا
اور وہاں جا کر اس نے بکر، خالد اور دیگر احباب سے
ملاقاتیں کیں اور مختلف قسم کی اشیاء خریدیں۔ حتی کہ
دریا جمنا اور لال قلعہ کی سیر بھی کی۔ اب اگر زید فی الحقیقت
اس تاریخ کو دہلی گیا تھا تو اس کے دوستوں کی ملاقاتوں
اور خریدی اشیاء کی نسبت ہم اعتبار کر سکتے ہیں۔ لیکن
اگر اس تاریخ میں اس کا دہلی جانا غیر ثابت اور محض
کذب ہو تو احباب کی ملاقاتیں اور خریدی اشیاء کا،
اور سیر دریا وغیرہ کا تو بطریق اولیٰ انکار ہو جاتا ہے۔

اب میں آپ کے سامنے وہ ترجمہ پیش کرتا ہوں۔
جس سے کھلے لفظوں میں نزول سحر کا انکار ہوگا۔ اور
آیات بینات کی اصلی و معنوی حیثیت صاف طور پر
معلوم ہو جائے گی۔

۱۔ وما کفر سلیمان۔ سلیمان نے کفر نہیں کیا۔
۲۔ ولکن الشیاطین کفروا یعلمون
[illegible] بلکہ شیاطین کفر کرتے تھے
[illegible] جادو۔
۳۔ وما انزل علی الملکین ببابل ہاروت

وماروت وما یعلمن من احد حتی
یقولا انما نحن فتنۃ فلا تکفر فیتعلمون
منہما ما یفرقون بہ بین المرء وزوجہ
وما ہم بضارین بہ من احد الا باذن
اللہ ویتعلمون ما یضرہم ولا ینفعہم
اور نہیں نازل کیا گیا (جادو) دو فرشتوں پر
بابل شہر میں ہاروت و ماروت پر۔ اور نہ ہی سکھاتے
تھے کسی کو یہاں تک کہ پہلے کہہ لیتے تھے کہ
ہم فتنہ ہی ہیں تو کفر نہ کر۔ پس سیکھتے تھے
لوگ ان دونوں سے جو جدائی ڈالے ساتھ اس کے
درمیان میاں بیوی کے اور نہیں وہ (شیاطین)
کسی کو دکھ دینے والے بغیر اذن اللہ کے اور
سیکھتے تھے (یہ لوگ) جو ضرر پہنچائے ان کو اور
نہ نفع دے۔

آیت پر خط کھینچ کر میں نے نمبر لگا دیئے ہیں تاکہ ان
نمبروں کے حساب سے آیت کے مختلف حصے بخوبی صحیح معانی
ذہن نشیں ہو سکیں۔ خط کشیدہ عبارت نمبر ۱ کے تحت
ما کفر سلیمان فرما کر اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کو
سحر اور کفر سے بری کر دیا۔ اور نمبر ۲ کے نیچے جو عبارت
ہے اس میں ظاہر کر دیا کہ سلیمان نہیں بلکہ شیاطین
جادو سکھایا کرتے تھے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کے
قابل ہے کہ شیاطین اور کفروا دونوں جمع کے صیغے میں
اور اس جگہ کفر و سحر کی نسبت شیاطین کی طرف ہے
پھر نمبر ۳ کے نیچے والی عبارت میں فرما دیا کہ ہاروت و
ماروت کی طرف جو سحر منسوب ہے وہ بالکل غلط ہے۔ اسلئے
کہ ہاروت و ماروت پر کوئی سحر نازل نہیں ہوا۔
وما انزل علی الملکین۔ ماروت کے آگے وقف ہے
جس سے معلوم ہوا کہ اس جگہ سے کسی دوسری طرف
مضمون منتقل ہو رہا ہے۔ اس کے آگے وما یعلمن الخ
تک بیان فرما کر واضح کر دیا کہ ساحر جو تھے یہ قصہ
ہاروت و ماروت کی طرف منسوب کر رکھا ہے۔ اور جب
ہاروت و ماروت پر جادو نازل ہی نہیں ہوا۔ اور نہ ہی
ہاروت و ماروت سحر کا اصل نزول تھے تو یہ تمام قصے

خود ہی باطل ٹھہر جاتا ہے۔ اور یہودیوں [illegible]
نزول سحر کا انکار [illegible] جادو سکھانا
مشہور [illegible] کہ جادو سکھانا [illegible]
جادو بتلانے کا انکار [illegible] وما یعلمن من
احد حتی یقولا سے بین المرء وزوجہ تک عبارت کو محض
حکایت کے طور پر نقل کیا گیا ہے جو یہود میں شہرت
پکڑ چکی تھی۔ کہ دو فرشتے نامی ہاروت و ماروت لوگوں
کو جادو سکھاتے وقت کہہ دیا کرتے تھے کہ ہم تو فتنہ
ہیں۔ اور پھر زن و شوہر کی تفریق کے لئے ملائکہ جادو
سکھا بھی دیا کرتے تھے۔ ماحصل یہ کہ تحت والی
عبارت حکایت کے طور پر بیان ہوئی ہے کہ یہود نے
ملائکہ کے سحر کی نسبت ایسے ایسے کچھ خیالات پھیلا رکھے
تھے۔ لیکن افسوس کہ وما یعلمن اور حتی کی الجھن
میں بڑے بڑے لوگ مبتلا ہو کر یہی خیال کر بیٹھے ہیں کہ
فی الحقیقت ملائکہ جادو سکھایا کرتے تھے۔ پس صرف
ما نافیہ سے ملائکہ پر نزول سحر اور ان کی طرف جس قدر
فسانے منسوب ہیں تمام مردود و غلط ثابت ہو گئے
اب ہماری سابقہ مثال کو دیکھئے جو اوپر عرض کی گئی ہے
کہ جب زید کا دہلی جانا ثابت ہی نہیں تو وہ فرداً فرداً
تمام دعووں میں خود جھوٹا ہو گیا۔ اور اس کی تمام باتوں
کا صرف ایک ہی جواب ہوگا کہ تمہارا دہلی جانا ثابت
نہیں اور صرف اسی ایک انکار سے اس کے تمام دعوے
جھوٹے ثابت ہو جائیں گے۔ اور اسی طرح حتی کی
بحث بھی ساتھ ہی ختم ہو جائیگی۔

پس خدا تعالیٰ نے شیطان کے [illegible] جادو سکھانے
اور میاں بیوی کی تفریق کے قصہ کو حکایت عن الیہود
بیان کر دیا کہ یہ قصص ان کی طرف منسوب تھے جو
صرف ما کے ساتھ قرار دیئے گئے اور یہ بھی واضح
کر دیا کہ ملائکہ پر نزول سحر ہوا ہی نہیں اور نہ ہی
یہ کام خدا کا ہو سکتا ہے۔

[illegible] تفسیر [illegible] کہ عام لوگوں کے دلوں پر
ساحروں کی ہیبت چھائی ہوئی تھی [illegible] جادو [illegible]
کیا کرتے تھے [illegible] بلکہ [illegible]
[illegible]

ahmadimuslims.de

[illegible] اس آیت میں [illegible] کام ہے اور [illegible] جب تک خدا تعالیٰ کا حکم نہ ہو [illegible] ان مجنونوں کو بتلا دے کہ [illegible]

ظاہر ہو گیا [illegible] ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ خدا ایسی چیز کو آسمان سے نازل کرے جو ابن آدم کے دین و دنیا کو تباہ کرنے والی ہو۔

زیور میں زکوٰۃ واجب ہے

(از مولوی ابو الصمصام عبدالسلام صاحب [illegible] اعظم گڈھ)

جامع ترمذی شریف میں ہے:

"قد رأى بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين في الحلي زكوٰة ما كان منه ذهب وفضة وبه يقول سفيان الثوري وعبد الله بن المبارك"

یعنی بعض صحابہ اور تابعین کے نزدیک سونا اور چاندی کے زیور میں زکوٰۃ ہے اور سفیان ثوری اور عبداللہ بن مبارک کا بھی یہی قول ہے۔

تحفۃ الاحوذی میں عمدۃ القاری شرح بخاری سے منقول ہے کہ یہی مذہب امام ابوحنیفہؒ اور آپ کے اصحاب کا بھی ہے اور ایسا ہی حضرت عمرؓ اور عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔ اور سعید بن المسیب اور سعید بن جبیر اور عطاء اور محمد بن سیرین اور جابر بن زید اور مجاہد اور زہری اور طاؤس اور میمون بن مہران اور ضحاک اور علقمہ اور اسود اور عمر بن عبدالعزیز اور ذر الہمدانی اور اوزاعی اور ابن شبرمہ اور حسن بن حی اور ابن المنذر اور ابن حزم کا قول ہے کہ زیوروں میں زکوٰۃ واجب ہے بظاہر کتاب اور سنت کی رو سے۔

اور سبل السلام سے منقول ہے کہ

اس مسئلہ میں علماء کے چار قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ زکوٰۃ واجب ہے اور یہ مذہب ہے [illegible] اور سلف کی ایک جماعت کا اور امام شافعی کا [illegible] ایک قول [illegible]۔ دوسرا قول یہ ہے کہ زیور میں زکوٰۃ نہیں ہے اور یہ مذہب ہے امام مالکؒ اور امام احمدؒ اور امام شافعیؒ کا ان کے ایک قول کے مطابق کیونکہ سلف سے آثار[1] وارد ہیں جو مقتضی ہیں کہ زیور میں زکوٰۃ نہیں ہے لیکن حدیث صحیح مل جانے کے بعد آثار بے کار ہیں۔ تیسرا قول یہ ہے کہ زیور کو عاریتاً دینا ہی اس کی زکوٰۃ ہے چنانچہ دارقطنی نے حضرت انسؓ اور بنت ابی بکرؓ سے روایت کیا ہے۔ چوتھا قول یہ ہے کہ صرف ایک مرتبہ زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ اسکو بیہقی نے حضرت انسؓ سے روایت کیا ہے اور سب سے زیادہ ظاہر قول دلیل اور حدیث صحیح وقوی کی رو سے یہ ہے کہ زکوٰۃ واجب ہے۔

حضرت مولانا محمد عبدالرحمن صاحب مبارکپوری شارح ترمذی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ میرے نزدیک ظاہر اور راجح قول یہ ہے کہ سونا اور چاندی کے زیوروں میں زکوٰۃ واجب ہے۔ یہ احادیث اس پر دلالت کرتی ہیں۔

پہلی حدیث۔ روى ابو داؤد في سننه عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان امرأة اتت رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعها ابنة لها وفي يد ابنتها مسكتان غليظتان من ذهب فقال لها اتعطين زكوة هذا قالت لا قال ايسرك ان [illegible] سوارين من نار [illegible] فخلعتهما فالقتهما الى النبي صلى الله عليه وسلم وقالت هما لله ولرسوله [illegible] الحافظ [illegible] في بلوغ المرام [illegible]

یعنی عمرو بن شعیب بواسطہ [illegible] بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور ان کے ساتھ ان کی ایک لڑکی بھی تھی اور اس لڑکی کے ہاتھ میں سونے کے دو بھاری کنگن تھے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اس کی زکوٰۃ دی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ پس آپ نے فرمایا کیا تمہیں پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ پہنائے قیامت کے دن انہیں دونوں کنگن کے بدلے میں دو کنگن آگ کے۔ پس انہوں نے وہ دونوں کنگن نکال کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ڈال دیئے اور عرض کیا کہ یہ دونوں کنگن اللہ اور رسول کے لئے ہیں۔

دوسری حدیث۔ عن ام سلمة انها كانت تلبس اوضاحا من ذهب فقالت يا رسول الله اكنز هو فقال انما اديت زكوته فليس بكنز اخرجه ابوداؤد والدارقطني وصححه الحاكم كذا في بلوغ المرام وقال الحافظ في الدراية [illegible] ابن دقيق العيد۔

یعنی ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ وہ سونے کے زیور پہنتی تھیں پس انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا یہ کنز ہے؟ تو آپ نے فرمایا اگر تم نے اس کی زکوٰۃ دی ہے تو کنز نہیں ہے۔

تیسری حدیث۔ عن عبد الله بن شداد بن الهاد انه قال دخلنا على عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم فقالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأى في يدي فتخات من ورق فقال [illegible]

---

[1] مثلاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا [illegible] اور جابرؓ [illegible] موقوف آثار۔ اور جابرؓ کی جو مرفوع روایت ہے کہ لیس فی الحلی زکوٰۃ [illegible] بے اصل ہے [illegible] تحفۃ الاحوذی [illegible]

[illegible] یعنی وہ زیور [illegible]

ahmadimuslim.de

ما هذا يا عائشة قلت صنعتهن اتزين لك يا رسول الله قال أتؤدين زكاتهن قلت لا او ما شاء الله قال هو حسبك من النار ... اخرجه ابو داؤد والحاكم ... وقال [illegible]

یعنی عبداللہ بن شداد سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عائشہ کے پاس گئے آپ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے پس میرے ہاتھ میں چاندی کی انگشتریاں دیکھ کر فرمایا اے عائشہ یہ کیا ہے؟ میں نے کہا رسول اللہ میں نے ان کو بنایا ہے تاکہ زینت کروں میں آپ کے واسطے پس آپ نے فرمایا تم نے ان کی زکوٰۃ دی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کافی ہے تیرے لئے جہنم سے۔

چوتھی حدیث۔ عن اسماء بنت یزید قالت دخلت انا و خالتی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و علینا اسورۃ من ذھب فقال لنا أتعطیان زکوتھا فقلنا لا قال اما تخافان ان یسورکما اللہ اسورۃ من نار ادیا زکوتھا۔ ذکرہ الحافظ فی التلخیص وسکت عنہ وقال فی الدرایۃ فی اسنادہ مقال قال صاحب تحفۃ الاحوذی فی صحۃ حدیث یزید نظر لکن لاشک فی انہ یصلح للاستشہاد انتہی۔

یعنی اسماء بنت یزید سے روایت ہے انہوں نے کہا میں اور میری خالہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں اور ہم دونوں سونے کے کنگن پہنے ہوئے تھیں پس آپ نے پوچھا کیا تم ان کی زکوٰۃ [illegible] ہم نے کہا نہیں [illegible] فرمایا کیا تم نہیں ڈرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تم دونوں کو آگ کے کنگن پہنائے [illegible]

پانچویں حدیث۔ عن فاطمۃ بنت قیس [illegible]

[illegible]

خذ [illegible] مثقال و ثلثۃ [illegible] مثقال اخرجہ الدارقطنی وفی اسنادہ [illegible] و [illegible] ضعیف [illegible] اخرجہ ابو نعیم فی ترجمۃ [illegible] کذا فی الدرایۃ

یعنی فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک طوق لائی جو ۷۰ مثقال سونا کا تھا میں نے عرض کیا کہ آپ اس میں سے فریضہ لیں پس آپ نے اس میں سے [illegible] مثقال لے لیا۔

چھٹی حدیث۔ عن عبد اللہ بن مسعود قال قلت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لامرأتی حلیا من ذھب عشرین مثقالا قال فادّ زکوتہ نصف مثقال واسنادہ ضعیف جداً اخرجہ الدارقطنی کذا فی الدرایۃ۔

یعنی عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میری بیوی کے پاس ۲۰ مثقال سونا کا ایک زیور ہے تو آپ نے فرمایا پس اس کی زکوٰۃ ادا کرو۔

الحاصل سونا اور چاندی کے زیور میں زکوٰۃ واجب ہے اور عدم وجوب کے ثبوت میں جو آثار ذکر کئے جاتے ہیں وہ ان احادیث کے سامنے بے اثر ہیں۔ رہی جابرؓ کی حدیث مرفوع (لیس فی الحلی زکوٰۃ) سو وہ باطل اور موضوع ہے۔ کذا فی تحفۃ الاحوذی۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔

اہلحدیث مزید تفصیل ملک العلماء [illegible] دیکھنی چاہئے۔ [illegible] حدیث میں [illegible] اپنے خیال کو [illegible]

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں

[illegible]

[illegible]

جلد اول

[illegible] کتاب [illegible] جس میں [illegible] تراجم علمائے حدیث ہند [illegible] میں [illegible] علمائے کرام کے سوانح حیات درج ہو چکے ہیں۔ یہ حصہ علمائے دہلی وغیرہ [illegible] (مرحومین و موجودین) پر مشتمل ہے۔ اس کی تکمیل پر اطمینان تھا کہ اب دہلی وغیرہ میں قابل ذکر علماء میں سے سب حضرات کا ترجمہ آچکا ہے کہ اس اثناء میں مولوی عبد الغفار صاحب نیری دہلوی نے سید ابوالحسن مرحوم نبیرہ حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کے عدم ذکر کا شکوہ فرمایا۔ دہلی ہی کے سلسلہ میں حکیم مومن اور ڈپٹی نذیر احمد صاحب کے معاملہ میں اپنے تغافل پر میں خود نادم تھا۔ ایک صاحب نے مولوی [illegible] صاحب والدگرامی مولوی ابو یحییٰ محمد مؤلف "الارشاد الی سبیل الرشاد" کے عدم اندراج پر تنبیہ فرمائی۔ اسی طرح سہسوان کے چند اخیار کا تذکرہ نہ ہونے پر مولوی سید اقتدار احمد صاحب نے گوشمالی فرمائی۔ اور گذشتہ مہینے میں مولوی عبد السبحان صاحب مئوی الاعظمی (مقیم حال مدرسہ دار السلام عمر آباد مدراس) نے گلہ فرمایا۔ مجھے افسوس رہا کہ مئو کے بہت سے علماء کے حالات تراجم علمائے اہل حدیث میں نہیں آسکے۔ ۲۴ اگست کو مولوی عبد الغفار حسن صاحب عمر پوری (مدرس جامعہ رحمانیہ بنارس) نے بغیر کسی تحریص و تحریک کے بنارس کے علمائے کرام سے سات حضرات کے حالات قلمبند کرکے بھیج دئیے۔ جن کا تذکرہ جلد اول میں نہیں ہو سکا۔ الغرض اسی طرح ؎

ہر کس نہ شنید واز ہر کس کہ شنید نہ

در بزم تو سے خیزد افسانہ ز افسانہ

پس ضروری معلوم ہوا کہ جلد اول کی تکمیل کی طرح ڈال دی جائے کہ اس میں [illegible] سلسلہ [illegible] جائیں گے [illegible]

ahmadimuslim.de

کے تراجم مجلد میں، ضبط تحریر میں آچکے ہیں۔ الحمد للہ
بہت سے اہل حدیث علماء حضرات کا تذکرہ جلد اول
میں نظر انداز ہو گیا ہے ان کی فراہمی کے لئے سعی فرمائیں
سب سے پہلے یہ ذمہ داری مولوی عبد السبحان صاحب
پر عائد ہوتی ہے۔ جن حضرات کو خط سے جلد اول
نہیں گذری وہ مطبع منعم سے طلب فرمائیں۔ جس پر
جلد اول کے افراد تراجم کے اسمائے گرامی لکھ دیئے
گئے ہیں۔ اگر احباب نے توجہ فرمائی تو تکملہ بحالت خود
جلد اول کے برابر پہنچ جائیگا۔

یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ سلسلہ تراجم علمائے
حدیث میں صوبہ بہار و صوبہ پنجاب وغیرہ کے حضرات
کا تذکرہ قابل اشاعت حد تک میری تحویل میں ہے
اس کے علاوہ بنگال و دکن و مدراس و راجپوتانہ کے
علماء کی کتاب بھی ایک جلد کے برابر مرتب شدہ ہے
گویا اگر طباعت کا انتظام ہو سکے تو ۳ جلدوں کا
مصالحہ موجود ہے۔ اور چوتھی جلد یعنی تکملہ زیر تسوید ہے

(نوٹ) کتاب "اہل حدیث کی موجودہ درسگاہیں" کے
متعلق ان ۵ مدرسوں کی روایات اور موصول ہوئی
ہیں۔ (۱) مدرسہ شکراوہ۔ (۲) جامعہ رحمانیہ بنارس
(۳) مدرسہ عالیہ مئو ناتھ بھنجن۔ (۴) دار الحدیث
مدینہ منورہ۔ شاید ہندوستان سے باہر کے مدارس
کی روایات خارج از موضوع ہوں۔ اس کا فیصلہ
اہل نظر پر موقوف ہے۔ بہرحال احباب اس موضوع
کے لئے فراہمی روایات کی سعی فرمائیں۔ اس کے لئے
صرف ان مدرسوں کی روایات قابل اندراج ہوں گی
جو معمولی دیہات سے اوپر یعنی متوسط اور اعلیٰ نصاب
کے حامل ہوں۔ مدرسین اور طلباء کی کثرت تعداد سے
بحث نہیں۔ وعسیٰ ان تکرھوا شیئا وھو خیر لکم

ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات
از ملک العلم خان صاحب نوشہروی۔ قیمت ۲ عمہ
ملنے کا پتہ دفتر اہلحدیث امرتسر

کتاب جلد اول کی قیمت ... دفتر اہلحدیث امرتسر سے
ملے گی۔

ماہ شعبان اور شب برات

شہر عظیم کی تقریب سعید اہل کی کشائش ہوتی ہے
اسکے ہی بیج تحریت خداوندی کا اعلان ہونے والا ہے۔
اسے خوابیدہ مسلم! تو بھی اٹھ نشہ غفلت سے بیدار ہو
اور باران رحمت سے مستفیض ہو رہا ہے بارگاہ سے
شکست کر اپنا بچہ بہا کر اور خیر الخلائق اور ابن کے
بابرکت گروہ کی معیت حاصل کر۔ شعبان المعظم کا چاند
نظر آ گیا۔ پیش خیمہ رحمت الٰہی کا ظہور ہو گیا۔ ضرورت ہے
کہ حصول برکات رمضان المبارک کے لئے نفس کو مستعد
کر اور پہلے ہی سے اُسے ان امور کا عادی بنا دے جو
باعث نزول رحمت ہیں۔ یہی وجہ ہو شیار مسلم سُن۔
اور گوش ہوش سے سُن! رسول امت صلی اللہ علیہ وسلم
کی عادت مبارکہ تھی کہ شعبان المعظم میں روزے بکثرت
رکھا کرتے تھے۔ تو بھی بھوک پیاس کو قربان کر کے
نفس کشی کے لئے ابھی سے تیار ہو جا۔ بندوں کے اعمال
بارگاہ الٰہی میں مرفوع ہونگے۔ وہ بندے جو زیر سایہ رحمت
الٰہی آنیوالے ہیں۔ کوشش کر کہ تو بھی ان میں شامل ہو
یعنی روزہ رکھ محض رضائے الٰہی کے لئے بھوکا پیاسا
رہ کر اس دفتر میں اپنا نام لکھا دے۔ ہادی دو جہان
سے منقول ہے۔ یرفع فیہ اعمال العباد فاحب
ان یرفع عملی وانا صائم ماثبت بالسنۃ۔ بحوالہ
بیہقی فی شعب الایمان۔ کہ بندوں کے اعمال اس
مہینے میں مرفوع ہوتے ہیں۔ اس لئے مجھے پسند ہے کہ
میرے اعمال مرفوع ہوتے وقت میں صائم لکھا جاؤں۔
یہ مہینہ رحمت الٰہی کی بشارت ہے غالباً یہی وجہ
ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام مہینوں سے
محبوب تر مہینہ تھا۔

شعبان میں روزے | حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی
ہیں کہ ما رأیتہ فی شھر اللہ منہ صیاما فی شعبان
... قالت کان یصوم شعبان کلہ کان

... اور ترمیم کو۔ ... مسلم۔ بخاری۔ ... ابو داؤد
نسائی ...

یصوم شعبان الا قلیلا ... (بخاری)
... نیادہ ... شعبان ہی میں رکھتے
ہیں ... کبھی ...
... کبھی ...
(مشکوٰۃ ...)

شب برات | انوار الٰہی رحمت کا قرب ہے۔ نصف شعبان
گذر گیا۔ مغفرت الٰہی کا اعلان عام بھی اسی رات ہو جاتا
ہے۔ رحمتوں کا مالک اپنی رحمت سے بندوں سے قریب تر
ہے۔ مگر اے مجرم بدکردار و بدعمل و نابکار! تیرے لئے
خاص قریب ہو کر آسمان دنیا سے اعلان کرتا ہے:-
عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تبارک و تعالیٰ ینزل
لیلۃ النصف من شعبان الی سماء الدنیا فیغفر لاکثر
من عدد شعر غنم کلب (ترمذی۔ خازن)
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان کی پندرھویں رات کو
خدا تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف بلاکیف نزول اجلال فرماتا
ہے پھر بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر اپنی
مخلوق کو بخشتا ہے۔
اس لئے اے غافل انسان! آج کی رات اُٹھ اور
اپنی روسیاہی کو لیکر سبحان ذی الملکوت کی بارگاہ میں
کھڑا ہو جا۔ رات کو قیام کر اور دن کو روزہ رکھ۔
حضرت علیؓ سے مرفوعاً مروی ہے کہ
اذا کان لیلۃ النصف من شعبان فقوموا لیلھا وصوموا
نھارھا فان اللہ ینزل فیھا لغروب الشمس الی السماء
... الا من مستغفر فاغفر لہ ...
... حتی یطلع الفجر ...
... شعبان کی پندرھویں ...
...
...
...

اب تو قیامت کی نشانیوں میں جو وقت کہ تیرا پیٹ ہے اور خدا کا گیا اور بات پہلو بیان کرتا ہے ۔

الا من مستغفر فاغفر له الا من مسترزق فارزقه الا من مبتلیٰ فاعافیه

کوئی معافی مانگنے والا ہے جو اس کو معاف کیا جائے کوئی محتاج ہے جو روزی مانگتا ہے اسے دیں ۔ کوئی مبتلائے مصیبت ہے جو عرض کرے اور میں اسے عافیت دوں ۔

صدائے عام ہے ۔ غفور و رحیم خدا نے مغفرت کا دروازہ کھولا ہوا ہے ۔ رحمت کی گھنگھور گھٹائیں ہیں ۔ رحمت کا آمادہ ہیں کہ ہر مجرم کے منہ میں پانی بھر آتا ہے ۔ اور مجرمین کے گروہ کے گروہ دربار الٰہی میں جھکتے ہیں ۔ مگر کیا تماشہ ہے کہ قلب میں وہی قساوت ۔ آنکھوں میں طراوت نہیں نہ زبانوں میں حلاوت ۔ ایسی حالت میں ایک شخص ہاتھ پھیلائے کچھ مراد طلب کر رہا ہے ۔

بدنصیب مشرک مغفرت کا اعلان عام ہے ۔ گناہ بخشے جا رہے ہیں ۔ دعائیں قبول ہو رہی ہیں ۔ مگر اے بدنصیب تیری اور صرف تیری دعا رد کی جاتی ہے محض اس لئے کہ تو مشرک اور کافر ہے ۔

وما دعاء الکافرین الا فی ضلال

دو لڑتے ہوئے مسلمان اس صلائے عام میں دو بھائی اور دونوں مسلمان دست دراز کئے شب برات کے ثواب سے حصہ لینا چاہتے ہیں مگر انہیں دھتکار دیا جاتا ہے کہ جاؤ تم مسلمان ہو کر آپس میں ایک دوسرے کا بغض رکھتے ہو حالانکہ تمہیں تمہارے ہادی بیچے دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان پہنچ چکا ہے ۔ لاتباغضو آپس میں کینہ و بغض نہ رکھنا ۔ مگر تم نے نفسانیت کی وجہ سے اس فرمان رسول کی پرواہ نہ کی اس لئے تمہاری نہیں سنی جائے گی ۔

قاطع رحم رحمت الٰہی کا خزانہ لٹ رہا ہے ۔ خدا کی بخشش عام بندوں پر ہو رہی ہے مگر اے بدنصیب مسلمان تیری طلب کو نفسانیت سے قطع کرنے والا آج اس عام رحمت سے حصہ نہیں پا سکتا کیونکہ وہ صلہ رحمی نہیں کرتا بلکہ قطع رحمی کر رہا ہے ۔ ایسے اشخاص کو رحمت سے دور کر دیا جاتا ہے جہاں تک کہ قطع رحمی

چھوڑ کر صلہ رحمی کرے یعنی اپنے اقربا سے حسن سلوک کرے ۔

ماں باپ کا عاق آہا کہ نافرمان ماں باپ کے ناشکرے تو نے بہت بڑا جرم کیا ہے تو نے اپنی جنت کا دروازہ بند کر لیا ۔ کیا تو نے فرمان رسول نہیں سنا ۔

هما جنتك و نارك

ماں باپ تیرے لئے جنت ہیں وہی تیرے لئے دوزخ ہیں ۔

یعنی ان کی فرمان برداری سے جنت لے گا نافرمانی سے دوزخ حاصل کرے گا ۔ یہ تو نے کیا غضب کیا کہ ماں باپ کا عاق سرکش بن گیا ۔ تجھے قرآنی الفاظ یاد نہیں ہے ۔

لا تقل لهما اف

تو اپنے ماں باپ کو اف تک بھی نہ کہہ سن اور گوش ہوش سے سن ! آج کوئی فرد مسلم اس رحمت عامہ سے بے بہرہ نہیں مگر تجھے اس میں حصہ نہ ملے گا اس لئے کہ تو ماں باپ کا عاق (نافرمان) ہے

شرابی نشہ شراب سے مخمور ، نفسانیت سے معمور انسان اور مسلمان رحمت الٰہی کی رات میں حاضر ہوتا ہے مگر بے سود ۔ سن اور شرابی کہاں تک سن !

ناممکن تھا کہ اس جوش رحمت میں تیری دعا مسترد ہوتی مگر تو اس لئے رد کیا گیا کہ تیرے موہنہ سے شراب کی بو آ رہی ہے ۔ جا اپنے موہنہ کو صاف اور دل کو پاکیزہ کر ۔ پھر اس پاک دربار میں دست دراز کر ۔ خیر اور بھلائی پائے گا ۔

بدعتی وائے بدنصیب تو نے اس قدر وسیع رحمت سے حصہ نہیں پایا ۔ اس لئے اور صرف اس لئے کہ اسوۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر تو نے نئی راہ پیدا کی ۔ جماعت متبعین کو ترک کیا اور نیا فتنہ کھڑا کیا ۔ اگر تو حصہ لینا چاہتا ہے تو بدعت ترک کر کے اسوۂ رسول علیہ السلام پر فدا ہو اور رحمت الٰہی سے بہرہ یاب ہو ۔

خدایا ہم کو بخش ۔ اور مسلم گنہگاروں کو بخش ۔ زمین پر چلنے والوں اور قبروں میں سونے والوں کو بخش ۔ آمین !

آتشبازی او خوابیدہ مسلمان ۔ آتشبازی کرنا تیرا کام نہیں ۔ لہو و لعب کر کے اپنے رحمت خداوندی سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے ۔ شرک و بدعت چھوڑ کر اپنے فرمن ایمان کو مت جلا ۔ اپنے مبارک دن اور بابرکت رات کو کھیل کود میں ضائع کر ۔ آج کی رات تیری عمر کا فیصلہ ہو رہا ہے ۔ تجھے کیا معلوم تیرا نام اب مُردوں میں لکھا جائیگا ۔

روی الثعلبی بسنده ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال تقطع الآجال من شعبان الی شعبان حتی ان الرجل لینکح ویولد له وقد خرج اسمه فی الموتیٰ ۔ (تفسیر خازن)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شعبان کے شعبان (آدمی کی) اجل قطع کی جاتی ہے آدمی نکاح کرتا ہے اس کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے مگر اس کا نام مُردوں کی فہرست میں داخل ہو چکا ہے ۔

وہ چلتا ہے پھرتا ہے کاروبار کرتا ہے آئندہ کے پروگرام سوچتا ہے مگر تقدیر ہنستی ہے کہ او چلنے پھرنے انسان کل کو تیری قبر کھودی جائے گی ۔ تیری میت علیٰ رؤس الاشہاد نکلے گی ۔ تیرا بچہ یتیم اور تیری منکوحہ بیوہ ہو جائے گی ۔

کاش انسان اپنی موت سے عبرت حاصل کرے اے مسلمان ! تجھے آتشبازیاں کرنی زیبا نہیں تو اپنے مال حلال کو نذر آتش نہ کر ۔ بچوں کو روک اور بوڑھوں سے سبق حاصل کر ۔ بچوں کے فعل کا تو ذمہ دار ہے ۔ تو اپنے بچپن کے زمانہ کو بھول جا اور بچوں کو مسرف نہ بنا ۔ اسراف نہ سکھا ۔ ورنہ بار گناہ تیرے سر پر ہوگا ۔ ولیحملن اثقالهم و اثقالا مع اثقالهم پڑھ اور خدا سے ڈر ۔ اللہ ہم سب کو سمجھ عطا کرے آمین !

(محمد عبد اللہ ثانی امرتسری)

تحقیق تراویح - مخالفین کا جواب دیکر آٹھ رکعت تراویح کو مسنون ثابت کیا ہے ۔ برائے حصول و اشاعت مولوی ... کے ٹکٹ ارسال کریں ۔ (منیجر اہلحدیث امرتسر)

ahmadimuslim.de

متفرقات

قابل توجہ ہیلتھ افسر صاحب بلدیہ امرتسر

امرتسر شہر کی صفائی کی بابت آپ کی سعی خود مستغنی کی محتاج نہیں ہے۔ آپ سنیں یا نہ لیکن "اہلحدیث" اپنا فرض سمجھتا ہے کہ آپ کو صفائی شہر پر توجہ دلاتا رہے۔

بہت ممکن ہے کہ بعض جگہوں کی عدم صفائی آپ کی آنکھوں سے مخفی ہو سکتی ہو یا آپ کے بڑے داروغہ صاحب وہاں نہ پہنچ سکتے ہوں۔ مگر آج جس جگہ کا ذکر کرتے ہیں وہ ایسی شاہراہ پر ہے جسے ہر چھوٹا بڑا دیکھ سکتا ہے۔ مگر پھر بھی بجائے صفائی کے غلاظت ترقی کرتی جاتی ہے۔ یعنی آپ کرہ بھائی سنت سنگھ کے جدید دروازہ سے باہر نکل کر بائیں جانب نظر ڈالیں گے تو آپ کو ایک چھوٹا سا ٹیلہ دکھائی دیگا جو دن بدن ترقی کرتا جا رہا ہے۔ وہ ٹیلہ کسی مٹی یا ملبہ کا نہیں ہے بلکہ غلاظت اور گندگی کا ہے جو گندے نالے سے مزید ترقی یاب ہو رہا ہے۔ ہم سچ کہتے ہیں کہ ایسے مقامات پر ایسی غلاظت اور گندگی کے ٹیلہ کا نظر آنا شہر امرتسر کی پیشانی پر سیاہی کا داغ ہے۔

اس لئے ہم آپ (ہیلتھ آفیسر صاحب) سے درخواست کرتے ہیں کہ یہ نوٹ ملاحظہ فرماتے ہی فوراً اس مقام پر پہنچیں اور اس مضمون کی صداقت کو آزما کر اپنے ماتحتوں کی خدمتگزاری کی داد دیں۔

نوٹ | اگر یہ مضمون ملاحظہ فرمانے کے بعد آپ نے توجہ نہ فرمائی تو آئندہ مزید روشنی ڈالی جائیگی۔

کفر کی مشین جماعت اہل حدیث میں | گذشتہ ایام میں مجھے چھانگا مانگا علاقہ چونیاں میں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں ایک مولوی صاحب سے ملاقات ہوئی جو قطع نظر اس بات کے کہ وہ کس بزرگ کے حلقہ اثر میں ہیں مگر بحیثیت اہل حدیث ہونے کے لوگوں کو اس بات پر مجبور کر رہے تھے کہ جو شخص مولوی ثناء اللہ صاحب کو کافر نہ کہے اس کا ایمان مستحکم نہیں ہو سکتا۔

برادران عزیز! ؎

من نہ بیگانگاں ہرگز نہ نالم ۔ کہ بامن ہر چہ کرد آں آشنا کرد

ابتدا اسلام اس مذہب میسر کو زد پہنچانے والے اپنے ہی تھے اور آج بھی اپنے ہی بیگانے بن رہے ہیں۔ عرض کیا گیا کہ حضرت مولانا! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تو کہیں نہیں فرمایا کہ جب تک تم مولوی ثناء اللہ صاحب کو کافر نہ کہو تمہارا ایمان مضبوط نہیں ہو سکتا۔ آخر یہ اتنا الجھن ناروا فتنگی مولانا مذکور پر کیوں؟ بجواب ملاکر

"تم بھی اس کی حمایت کرتے ہو جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے۔ اس لئے تم بھی کافر ہو۔ ہماری نماز تمہارے پیچھے ہرگز نہیں ہوتی"۔ جل شانہ۔

برادران من! حقیقت میں اس قسم کے لوگ حبك الشئ یعمی و یصم کے مصداق ہوتے ہیں۔ ایک کی محبت میں دوسروں کی ہر نیکی کو برائی سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت دے تاکہ جماعت اپنی نااتفاقیاں مٹا کر پھر پہلی طرح اتحاد و اتفاق سے کام کرے۔ والسلام خیر الختام!

(مولوی محمد داؤد ارشد۔ کوٹلی رائے ابوبکر۔ لاہور)

الداعی | اس نام کا ایک ماہوار رسالہ ہندوستان کے مشہور و معروف مرکز تبلیغ دار المبلغین لکھنؤ سے شائع ہو رہا ہے۔ جس کے ذریعہ سے ہر ماہ روح قرآنی کی تبلیغ اور تعلیمات اسلامی کی ترویج کا کام انجام دیا جا رہا ہے۔ الداعی کی بلند پایگی اور مذہبی رفعت کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں بالالتزام مولانا محمد عبد الشکور صاحب فاروقی کے مضامین عالیہ شائع ہو رہے ہیں اور برابر شائع ہوتے رہیں گے۔ رسالہ کا حجم ۴۰ صفحات ہے۔ اور قیمت سالانہ صرف دو روپیہ رکھی گئی ہے تاکہ ہر غریب امیر اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ جملہ خط و کتابت و ترسیل زر کا پتہ۔ منیجر رسالہ الداعی دار المبلغین لکھنؤ۔

مدرسہ ضیاء العلوم میسور | گذارش ہے کہ میسور میں ڈیڑھ دو سال سے ایک دینی عربی مدرسہ ضیاء العلوم قائم ہے جہاں کیا گیا ہے اور یہ پہلی جگہ ہے جہاں تھوڑے ہی دن ہوئے توحید پرستی کا تماشا کر کے اہل حدیث کی بنیاد قائم کی گئی ہے۔ اس وقت مدرسہ میں بیس بائیس لڑکے تعلیم پا رہے ہیں اور دو مدرس پڑھا رہے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اطراف و اکناف کے لڑکے بھی یہاں تعلیم پا سکیں تاکہ قرب و جوار میں شرک و بدعات کم ہوں اور توحید کی روشنی پھیلے۔ لہذا میں اس مقصد کو لیکر مدرسہ کے فوائد حاصل کرنے کیلئے دور دراز کا سفر کر رہا ہوں۔ میرا مطلق آتا ہے کہ خداوند تعالیٰ انجمن حضرات کو ایسے کاموں کے لئے توفیق دیکر کھڑا کیا ہو وہ اس نادار مدرسہ کی معاونت قبول فرما کر اللہ کے دین کی مدد کریں۔ میرا کام اپنے علاقوں میں کچھ تجارت لے کر پھرنے کا ہے۔ اسکے ساتھ تبلیغ بھی کیا کرتا ہوں۔ اب دو سال سے مدرسہ کے لئے ہندوستان کا سفر کر رہا ہوں۔ اس وقت چھانگا علاقوں میں تو [illegible] تھا۔ ڈیپالپور وغیرہ گیا ہوا تھا وہاں کے لوگ مجھ کو رفع الیدین وغیرہ کرتے ہوئے دیکھ کر پہلے خفا ہوئے اور وہابی کہنے لگے۔ پھر بعد میں جب میں نے انہیں مذہب اہل حدیث کے عقائد تقریروں میں سنائے تو کچھ کشادہ پیشانی ہو گئے اور جب ان میں بدعتوں کا رواج کثرت سے دیکھا، چنانچہ اذان میں انگوٹھے چومنا، یا رسول اللہ کہنا، یا غوث پکارنا وغیرہ تو اس کا بھی رد سنایا اور نماز کے بعد بڑے پیر صاحب کے گیارہ نام لیکر شمال طرف قدمے قدم آگے بڑھتے اور پیچھے ہٹتے دیکھا اور حضور صلعم کی روح مبارک کو حاضر جان کر مولود کا قیام کرتے دیکھا تو اس کا رد کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ مرتبت اور معراج شریف اور معجزات اور شفاعت اور درود شریف پڑھنے کے فضائل انہیں سنائے جس سے اہل حدیث کی نسبت ان کی بدگمانیاں کچھ کم ہوئیں۔ لہذا اگر ان علاقوں میں علماء اہل حدیث کا دورہ ہوتا رہے تو وہاں جماعتوں کی کمزوریاں بھی دفع ہونگی اور دیگر احباب میں بھی فائدہ ہو۔

خادم سید احمد خادم جماعت اہل حدیث میسور

خط و کتابت اور ارسال زر وغیرہ کے لئے پتہ ۔ [illegible]

ملکی مطلع

جنگ یورپ

جنگ یورپ کا صحیح اور مختصر واقعہ تو یہ ہے کہ جاری ہے۔ پولینڈ میں بہت سے اطراف سے پولینڈ کے دارالحکومتوں (وارسا اور ولینو) پر حملے ہو رہے ہیں۔ وارسا کے فتح ہو جانے کی خبر جرمنوں نے اڑائی تھی مگر اس کی تصدیق ابھی نہیں ہوئی۔ تا دم تحریر (۱۸ ستمبر) کسی بڑے مقام کے فتح ہو جانے کی تصدیق نہیں ہوئی۔ ہر فریق اپنا دعویٰ کرتا ہے۔ ہم دور بیٹھے سب کی سنتے ہیں اور فیصلہ نہیں کر سکتے۔ ہاں اتنا بالاجمال معلوم ہوتا ہے کہ پولینڈ پر غنیم کا سخت حملہ ہے اور وہ ساری طاقت سے اس کو جلد ختم کرنا چاہتا ہے۔ مگر پولش قوم بھی بڑی بے جگری سے مقابلہ کر رہی ہے۔ دیکھیں انجام کیا ہوتا ہے[1]۔

جرمن اور پولش قوم کی قوت کا مقابلہ کرنے سے بے ساختہ پولش قوم کی جرأت اور دلیری کی تعریف کی جاتی ہے۔ ادھر فرانس جرمنی میں حملے پر حملہ کر رہا ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ میں نے جرمنی کے ملک میں کئی لائنیں توڑ دی ہیں اور ملک کا بہت سا حصہ اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔

گذشتہ ہفتہ میں ہم نے لکھا تھا کہ قرآن مجید میں تین عذابوں کا ذکر ہے۔ وہ تینوں اس وقت دنیا پر نازل ہیں۔ جنگ ہے۔ فضائی حملے ہیں۔ سمندری لڑائی ہے۔ ہوائی جہازوں سے دھڑا دھڑ بم گرائے جاتے ہیں۔ مخلوق خدا تباہ ہو رہی ہے۔ ادھر سمندر میں وہ تلاطم ہے کہ کوئی جہاز جنگی ہو یا تجارتی اس کا بچ کر نکل جانا مشکل ہے۔ یہاں تک کہ انگلستان کے جہاز جو ہندوستان سے جانے والے ہیں ان کو بھی خطرہ ہے۔ سب سے بڑا اور [illegible] اثر اس لڑائی کا یہ ہوا ہے کہ حجاج کے لئے بحری راستہ سے جانے کی رکاوٹ ہو گئی ہے۔ چنانچہ حج [illegible] (جہاز کمپنی) نے ایک اشتہار شائع کرایا ہے جو اخبار بذا کے صفحہ ۱ پر درج ہے۔

حجاج کے لئے حکومت برطانیہ اور حکومت حجاز کو مشورہ

جنگی حالات کی وجہ سے حاجیوں کو جو رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ سے "اہلحدیث" حکومت برطانیہ اور حکومت حجاز کو بڑے ادب سے مشورہ دیتا ہے کہ حاجیوں کے مذہبی فرض ادا کرنے کے لئے خشکی کا راستہ صاف کرا دیں۔ تاکہ وہ لوگ بے خوف و خطر ہو کر اپنے مذہبی فریضہ کی ادائیگی سے سبکدوش ہو جائیں۔

گذشتہ جنگ عظیم کے دوران میں جو چار سال تک جاری رہی تھی حجاج کو کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی تھی مگر اس دفعہ جنگ کے شروع ہی میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ خدا ہی جانتا ہے کہ اس میں کیا حکمت ہے

وَاَنَّا لَا نَدْرِیْ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا

بہرحال یہ واقعہ مسلمانان دنیا خصوصاً مسلمانان ہندوستان کے لئے نہایت دلفگار ہے۔

مختصر یہ ہے کہ جنگ بڑی تیز رفتاری سے جاری ہے اور آئے دن اور بھی خطرہ بڑھتا جاتا ہے کہ اس آگ میں ایندھن ڈالنے والا کوئی اور بھی پیدا نہ ہو جائے۔

مشرقی خاکساری ڈکٹیٹر کو سزائے قید اور جرمانہ

مَا اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ

ناظرین آگاہ ہوں گے کہ ماسٹر عنایت اللہ خان مشرقی بانئے تحریک خاکسار کی اصل پیدائش امرتسری ہے آپ نے خاکساری تحریک کو فوجی شکل میں جاری کیا تھا جس کی ظاہری سطح اور باطنی سطح دو متخالف ہیں۔ ظاہری سطح تو اس کی عسکری شکل تھی۔ جس پر بہت سے مسلمان از روئے نیک نیتی اس تحریک میں داخل ہو گئے مگر اس کی دوسری سطح بانئے تحریک کے ذاتی عقائد متعلق اسلام ہیں جو قبیح تھے جن کی وجہ سے علمائے اسلام نے ان کی مخالفت شروع کی۔ جس کی تفصیل "اہلحدیث" میں ناظرین دیکھتے رہے ہیں۔ مگر ہم ذاتی طور پر مشرقی صاحب کے خاندانی تعلقات کی وجہ سے (ان کے غلط عقائد کے علاوہ) ان کی دماغی کیفیت کو بھی خوب جانتے ہیں۔

ناظرین ان کے بیان مندرجہ "الاصلاح" مورخہ ۸ ستمبر کو پڑھ کر ہماری تصدیق کر سکتے ہیں کہ کس لب و لہجہ میں لکھا گیا ہے، کہ بھی ہم قائل نہ تھے۔ اور ہم نے بارہا ظاہر کیا کہ یہ شخص قیادت کے لائق نہیں۔ بلکہ علاوہ اس کے ان کو ان کی غلطیاں واضح بھی کر دی تھیں جن کو وہ مان کر آئندہ مشورہ لینے کا اقرار کر گئے تھے مگر وہ اقرار پورا نہ کیا۔ ہماری اس گفتگو کا خلاصہ اس صراط مستقیم پر چلنے کا تھا جس کی مثال میں ہم نے مولانا اسماعیل شہید کی روش کو پیش کیا تھا۔ جس کو وہ بھی تسلیم کر گئے تھے مگر اپنی روش کی اصلاح انہوں نے نہ کی اور غار ثور میں بیٹھ کر سلاطین کو تنبیہ آمیز خطوط لکھنے شروع کئے۔ یہ ایک مجمل فقرہ ہے۔ جس کی تفصیل کی ضرورت ہے۔ تفصیل اس کی یہ ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک وقت گذرا کہ مخالفوں سے تنگ آ کر ہجرت کی نیت سے نکلے اور غار ثور میں مع حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تین دن چھپے رہے۔ پھر ایک وقت آیا کہ مدینہ شریف میں آپ کو عروج حاصل ہوا تو آپ نے سلاطین اطراف کو اپنی اطاعت کی طرف بلایا۔ اگر غار ثور میں بیٹھے ہوئے سلاطین کو خط لکھتے تو قانون قدرت کے خلاف ہونے کی وجہ سے کوئی دانا اس کو پسند بھی نہ کرتا۔

اس واقعہ کو ذہن میں رکھئے اور مشرقی صاحب کی رفتار کو اس پر جانچئے۔ ماتحت قانون رعیت ہونے کی حالت میں ذمہ دار حکام کو لکھتے ہیں کہ تم ہمارے حسب منشا کام کرو ورنہ ہم تم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے اور لکھنؤ کے فریقین (شیعہ سنی) متحاربین کے سرکردوں کو بحکم قرآن قتل کی سزا دیں گے۔ کیا یہ غار ثور میں بیٹھ کر سلاطین کو خطوط لکھنے کے مشابہ نہیں ہے بلکہ اس سے

[1] نوٹ کتابت ہو جانے کے بعد جو خبریں آئی ہیں وہ بہت وحشتناک ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ پولینڈ قریب الختم ہے۔ (اللہ اعلم!) پرچہ پہنچتا ناظرین کے ہاتھوں میں

ahmadimuslim.de

[illegible] بات کہی ہے۔

اس لئے ہم نے ان کو کہا تھا کہ آپ کی یہ روش سنت مطہرہ کے خلاف ہے مگر مصیبت یہ ملوث میں مجبور ہو گئے۔ بلکہ بحکم لا تضرون الیناً تحھ بن انکے ناصحین سے الجھنے لگے اور بے سوچے سمجھے لکھنو جا پہنچے نہ صرف خاکساری شکل میں پہنچے بلکہ امیر تیمور اور بابر کی طرح پہنچے۔ وہاں مقابلہ تھا۔ جس کی تفصیل اہلحدیث کے کسی گذشتہ پرچہ میں درج ہو چکی ہے۔

آخر وہاں تحریری وعدہ دیکر واپس لاہور آ گئے۔ ادھر ادھر سے اعتراضات کی بوچھاڑ ہوئی تو آپ نے تحریر دینے سے انکار کیا۔ معتقدین کے ہاتھ میں یہ بات آ گئی۔ وہ بھی اس انکار کو غنیمت سمجھ کر حکومت یوپی کو بہا اعلان پہنچے گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ حکومت یوپی نے ان کی تحریر کا فوٹو اترواکر اسکے چربے اخبارات کو بھیج دیئے چنانچہ ان میں سے ایک چربہ درج ذیل ہے۔

مشرقی صاحب اگر حسب وعدہ ہم سے مشورہ پوچھتے تو ہم ان کو بتاتے کہ سنت مطہرہ میں جنگ احد میں اسکی مثال آپ کو مل سکتی ہے۔ آپ گھبرائیں نہیں۔ اس کمزوری کو تسلیم کریں اور کام جاری رکھیں۔ بجائے کسی دانا سے مشورہ لینے کے وہ نادان دوستوں کے بہرے میں آکر خلاف تحریر واپس لکھنو چلے گئے۔ جاتے ہی زیر دفعہ ۴۴ حکومت کی بے فرمانی میں گرفتار کئے گئے نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۶ ستمبر کے روز آپ کو ایک ماہ قید اور پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔

نوٹ اس فیصلے نے ثابت کر دیا کہ مشرقی صاحب کے متعلق حکومت [illegible] کر [illegible] نہ آنے کا وعدہ کر چکے ہیں بالکل صحیح ہے ورنہ دفعہ ۴۴ ان پر کسی طرح عائد نہ ہو سکتی۔ مگر چہ مشرقی صاحب [illegible] نہیں ہیں لیکن قانون دان مشیر ان کو لکھنؤ میں مل سکتے تھے جو عدالت کے سامنے یہ نقص پیش کرتے کہ نہ آنے کا وعدہ ہی نہیں ہے تو بے فرمانی کیسی؟ اب بھی موقعہ ہے کہ خاکسار یا مشرقی صاحب خود اس فیصلے کی نگرانی ہائی کورٹ میں کریں کیونکہ یہ قانونی غلطی ہے جسکی نگرانی ہائیکورٹ میں ہو سکتی ہے۔ اگر انہوں نے نگرانی نہ کی تو ثابت ہو جائیگا کہ حکومت کے پاس ان کا تحریری اقرار موجود ہے۔ دفعہ ۴۴ کے ماتحت آنے کی دو وجہ ہو سکتی ہیں۔ اول ملزم کا اپنا وعدہ دیکر رہائی حاصل کرنا۔ دوسری وجہ حکومت کا حکما خارج کرنا۔ مشرقی صاحب اپنے بیان الاصلاح مورخہ ۱۵ ستمبر میں حکومت کا حکم متعلقہ اقرار نہیں لکھتے تو پھر اگر ان کا اپنا اقرار بھی نہیں تھا تو دفعہ ۴۴ کے ماتحت ان کو سزا کیوں ہوئی۔ تعجب ہے کہ ان کے رفقاء میں بعض کے نام کے ساتھ وکیل بھی لکھا ہوا نظر آتا ہے لیکن وہ اتنی موٹی بات بھی عدالت کو نہیں سمجھا سکے۔ اگر یہ کہا جائے کہ حکومت یوپی انتقام لینے پر تلی بیٹھی تھی۔ تو اسکے جواب میں ہم بندہ مشورہ دیتے ہیں کہ اس سزا کی نگرانی ضرور ہائیکورٹ میں کی جائے۔ تاکہ دودھ اور پانی الگ ہو جائے۔ صرف مولانا ابو الکلام آزاد اور دوسرے وزراء کو کوسنے سے دفع الزام نہیں ہو سکتا۔ ہمیں بحکم قرآن مجید واتوا البیوت من ابوابھا ہمارا مشورہ ہے کہ آئینی طور پر مقابلہ کریں۔

ہم سچ کہتے ہیں کہ ہمیں اس سزا پر رنج ہوا جس کی ایک وجہ یہ ہے اول ماسٹر عنایت اللہ امرتسری ہیں جو ہم پنجابی ہیں۔ سوم ان کے والد سے ہمارے مراسم دوستانہ تھے چہارم ایک ضروری کام کرنے کے ارادے سے آئے تھے۔ گو اس میں غلط کار تھے۔ تاہم اس نیک کام کے نام لیوا تھے۔

بہرحال بعد افسوس کے ہم اپنے عزیز خاکساروں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ متفق ہو کر یا ہر جگہ الگ الگ اعلان کر دیں کہ

ہم عنایت اللہ خان کے عقائد مندرجہ تذکرہ وغیرہ سے دلی بیزار ہیں اور ہم انکو گمراہی اور عنایت اللہ خان کو مذہبی حیثیت سے گمراہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہم عسکری تحریک کو جاری رکھتے ہیں۔ اور اس میں بھی سنت مطہرہ کے مطابق

محترمہ [illegible] صاحبہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۹۳۹ء [illegible]

[illegible]

Ali [illegible]

[illegible]

Superintendent

Distt. Jail, Lucknow

2/[illegible]/39

[illegible]

اعلان ضروری

ہم نہایت افسوس کے ساتھ موجودہ جنگ اور بین الاقوامی حالات کی وجہ سے اعلان کرتے ہیں کہ چونکہ کسی ہندوستانی بندرگاہ سے جدہ کے لئے آیندہ اعلان تک جہازات روانہ نہ ہونگے۔

اسی لئے ہم کو مجبوراً ہمارے حاجیوں کے جہازات کی تاریخ روانگی بمبئی۔ کراچی اور کلکتہ سے منسوخ کرنی پڑی ہیں

ہم عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ اگر موسم حج تک حالات بہتر ہوگئے تو مناسب پروگرام کا اعلان کیا جائیگا۔ (۹۲۷)

حج لائن

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

بمبئی ۱۴۔ ستمبر ۱۹۳۹ء

اصلی مومیائی

مستند علمائے اہل حدیث و جمہور اطبا ... اہل حدیث ... رہتی ہیں۔ خون صالح پیدا کرتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل ... کمزوری سینہ کو مفید کرتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جریان یا کسی اور ... کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے ...... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ۶/ آدھ پاؤ ۱۲/ پاؤ بھر ۱/ مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔

(۱) ... سے ایک پاؤ کی قیمت مع محصول ... پیشگی بذریعہ منی آرڈر۔ نہ ہی ایک پاؤ سے کم روانہ کیا جائیگی اور نہ ہی بذریعہ وی پی۔

تازہ ترین شہادات

جناب احمد علی صاحب دردھا۔ میں نے چند مرتبہ چند دوستوں کے واسطے آپ کے یہاں سے موميائی منگائی۔ بے حد مفید ثابت ہوئی۔ اس لئے براہ مہربانی آدھ پاؤ موميائی جلد ارسال فرمائیے۔ ۲۸ اگست ۱۹۳۹ء

جناب حافظ محمد عمر شمس الدین صاحب اکبرپور۔ میں نے ایک چھٹانک موميائی آپ کے کارخانہ سے پچھلی سال میں منگائی۔ بحمد اللہ تسلی بخش فائدہ ہوا۔ لہٰذا براہ مہربانی آدھ پاؤ موميائی بذریعہ وی پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ عنایت فرماویں۔ ۲۶ اگست ۱۹۳۹ء

ملنے کا پتہ:- حکیم محمد سردار خان پروپرائٹر دہلی میڈیکل ایجنسی امرتسر

کم از کم

ڈیڑھ دو پیسہ روزانہ باسانی نفع پیدا کرنے کی لاجواب ترکیب۔ محصول ڈاک کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر مفت طلب فرمالیجیے۔ نوٹ:- علیہ تحریر کی کسی کو ہرگز نہ بتایا جائیگا۔ پتہ صاف ضروری ہے۔

پتہ:- منیجر جوہر الکتب ہندوستان رجسٹرڈ ... بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

اگر آپ

کامل صحت چاہتے ہیں تو ہماری تیار کردہ اکسیر ہاضمہ ... کا فوراً استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ اس سے ہیضہ بدہضمی۔ کھٹی ڈکاریں۔ پیٹ کا درد۔ قے ... کا فوری ... [illegible]

... محصول ... [illegible]

خواجہ گیٹ ... امرتسر

ahmadimuslim.de

کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ

حضرت سید احمد شہید و مولانا اسمٰعیل شہید

تیرھویں صدی کے مجدد اعظم، محی السنۃ، مجاہد اکبر حضرت سید احمد شہید رائے بریلوی اور آپ کے خلیفہ و وزیر ناصر السنۃ، قاطع البدعۃ، خالد ثانی، حجۃ الاسلام مولانا محمد اسماعیل شہید کے نام نامی سے ہندوستان کا کون مسلمان ناواقف ہے۔ ان شہیدین کے مجددانہ کارنامے، احیاء سنت، تنظیم ملت اور اقامت خلافت کی محیر العقول کوششیں، انکے بے نظیر نظام شرعی کی برکات، ان کی تحریک جہاد کے صحیح مقاصد و اسباب انکے رفقاء و متبعین کے سحر انگیز و دل آویز اخلاق و اوصاف قربانی و ایثار، جہاد فی سبیل اللہ اور صبر و استقامت کے حیرت انگیز حالات اور ہندوستان میں اسلام کی نشات ثانیہ کی صحیح تاریخ (عام مسلمانوں کو چھوڑ کر) آپکی مخصوص جماعت کے بہت سے لوگ بھی نہیں جانتے۔ اسوقت تک جتنی کتابیں ان دونوں بزرگوں کے حالات میں لکھی گئی ہیں (خدا انکے مصنفین کو جزائے خیر دے) وہ بوجوہ چند تمام پہلوؤں پر حاوی نہیں ہیں۔ ہندوستان کے محبین سنت کو مژدہ ہو کہ حضرت سید صاحب کے خاندان کے ایک فرد مولانا سید ابو الحسن علی ندوی استاد دار العلوم ندوۃ العلماء نے طویل مطالعہ اور جستجو کے بعد "سیرت سید احمد شہید رح" کے نام سے کتاب تالیف فرمائی ہے جو اس موضوع پر سب سے زیادہ جامع اور مستند کتاب ہے جس کی تالیف میں خاندانی کاغذات، سرکاری رپورٹوں، اور فارسی، انگریزی قلمی و مطبوعہ کتابوں سے پورا فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ کتاب کی ضخامت ۴۴۴ صفحہ۔ کتابت، طباعت عمدہ۔ جلد سنہری خوبصورت۔ ابتدا میں علامہ سید سلیمان ندوی کا دس صفحہ کا فاضلانہ و بصیرت افروز مقدمہ ہے۔ قیمت مجلد عہ۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ تاجران کتب کمیشن بذریعہ خط و کتابت طے کریں۔

(ملنے کا پتہ)

محمد معین الدین الدھر کتب خانہ ۳۲ گولہ گنج روڈ لکھنؤ

نوٹ۔ صوبہ پنجاب کے اصحاب بجائے سول لائنز مولوی عبید الحق خان کتب خانہ علمیہ مدرسۃ البنات جالندھر کو بھیجیں۔

(۹۲۸)

تمام دنیا میں بے مثل
غزنوی سعری الشمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر
مشکوٰۃ مترجم و محشی اردو
چار جلدوں میں

کا ہدیہ سات روپے

فی جلد [illegible]

ان دونوں بے نظیر کتابوں کی کیفیت اخبار اہلحدیث میں شائع ہوتی رہی ہے

پتہ:۔ مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی
حافظ محمد ایوب حسان غزنوی
مالکان کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

بچوں اور مبتدیوں کیلئے

صحیح اور خوشخط معرا قرآن مجید بطرز آسان کی خصوصیت اسکے حرف کا اعراب اپنے ہی حرف کے ساتھ ہے۔ الفاظ بھی موزوں طریق سے علیحدہ لکھے ہوئے ہیں۔ رموز اوقاف کی تشریح اور سورتوں کے نمبر بھی درج ہیں۔ حسب ذیل پتہ سے نمونہ منگوا کر تجربہ فرمائیے۔

ہدیہ قسم اول مجلد سنہری تین روپے
ہدیہ قسم دوم مجلد سنہری دو روپے چار آنے

قاعدہ تعلیم القرآن مع نماز بطرز آسان۔ اس طرز پر طبع کیا گیا ہے۔ قیمت ڈیڑھ آنہ (ملنے کا پتہ)

بیت القرآن۔ برانڈرتھ روڈ۔ لاہور

قوالی

از امام ابن تیمیہ رحمہ۔ امام موصوف نے اس مسئلہ کی تحقیق کی ہے کہ کونسا سماع مباح ہے اور کونسا حرام ہے اور کونسا طاعت الٰہی کا ذریعہ ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت صرف [illegible]

پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

مفتاح القرآن مجلد سنہری

یعنی قرآن پاک کی عربی لغات (ڈکشنری)

یہ ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ تقریباً ستر ہزار حوالجات یک ایک کر کے یکجائی طور پر جمع کئے گئے ہیں۔ حوالہ میں پارہ، رکوع، نمبر آیت اور سورت تک دیا گیا ہے تاکہ کسی پہلو سے حوالہ نکالنا چاہیں فوراً نکل آئے۔ ضخامت ساڑھے آٹھ سو صفحات۔ سائز ۳۰×۲۲/۱۶

قیمت مجلد سنہری تین روپے (للعہ)

کلید قرآن

مع حوالجات اردو ترجمہ

یہ کلید ہر ایک مبلغ، مناظر، مصنف، اور مضمون نویس بلکہ ہر ایک مسلمان کی جیب میں ہر وقت رہنی نہایت ضروری ہے۔ قرآن کریم کا حوالہ اور ترجمہ دیکھنے میں کامیاب ہتھیار ہے۔ سفر کے لئے نہایت کارآمد چیز ہے۔ ضخامت ۳۳۶ صفحات۔ سائز جیبی۔ قیمت مجلد سنہری آٹھ آنے۔

زوال غازی

سابق شاہ افغانستان (امان اللہ خان) کے تمام حالات مندرج ہیں۔ سیاحت یورپ۔ افغانستان کی ترقیات۔ ملک کے سوشل اور خواتین اور ملاؤں کی طاقتوں کے حالات۔ بچہ سقاؤ کی بادشاہت کے حالات۔ غازی محمد نادر شاہ کے حالات مفصل مندرج ہیں۔ کتاب عجیب انداز میں تحریر کی گئی ہے کہ ایک دفعہ شروع کر کے جب تک ختم نہ ہولے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ افغانستان چونکہ ہندوستان کی ہمسایہ اسلامی سلطنت ہے۔ اس لئے اس کے حالات سے ہر شخص کا واقف ہونا ضروری ہے۔ قابل دید ہے۔ ضخامت [illegible] صفحات

قیمت [illegible]

[illegible] منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadmuslim.de

بیمہ زندگی

ہی صرف ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جس سے آسانی کے ساتھ وقتاً فوقتاً اقساط ادا کرنے سے ایک ایسی رقم کے حصول کا یقین ہو جاتا ہے۔ جسے بیمہ کرانے والا اپنے بڑھاپے کے ایام میں اپنے یا اپنے متعلقین کے اقتصادی خود مختاری حاصل کرنے کے واسطے کافی سمجھتا ہو۔

بیمہ زندگی کی سب سے مشہور اور مضبوط ہندوستانی کمپنی

اورنٹیل

کے ساتھ ہر سال ہزاروں دور اندیش اشخاص اپنی زندگی کا بیمہ کرا کر بڑھاپے میں اپنی یا اپنے بعد متعلقین کی اقتصادی خوشحالی کا سنگ بنیاد رکھتے ہیں:

دیر نہ کریں

بلکہ آج ہی اورنٹیل کی پالیسی خریدیں

مزید معلومات کے لئے

اورنٹیل گورنمنٹ سیکورٹی لائف ایشورنس کمپنی لمیٹڈ

قائم شدہ ۱۸۷۴ء

ہیڈ آفس بمبئی

یا

سردار دولت سنگھ بی۔ اے۔ برانچ سیکرٹری اورنٹیل لائف آفس ہال بازار امرتسر کو لکھئے

(۹۲۹)

عربک ٹیچر

مصنفہ مولوی محمد عالم صاحب آسی امرتسری۔ جس میں عربی علم کے ابتدائی تا انتہائی مسائل کو بطرز جدید حل کیا ہے۔ علم صرف و نحو کے قواعد مسائل۔ ضرب الامثال۔ روزمرہ کی گفتگو۔ عام فقرے۔ گردانوں کے نقشہ جات مفصل مندرج ہیں۔ اس کتاب کے ہوتے ہوئے مبتدی کو کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ مجلد ہے کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔ قیمت عہ

مرقاۃ القرآن

یعنی عربی کی پہلی کتاب۔ مؤلفہ مولوی محمد عبد اللہ صاحب [illegible] ریڈر اسلامیہ [illegible] کالج لائلپور۔ عربی زبان سیکھنے کے لئے فاضل مؤلف نے کتاب ہذا چالیس [illegible] کی ہے۔ ہر سبق کے تمام فقرات [illegible] ہی سے لئے گئے ہیں۔ کتاب ہذا [illegible] قرآن مجید کا ترجمہ بھی بخوبی پڑھ [illegible] چھ آنے ۶ر

کلید مرقاۃ القرآن

یہ مرقاۃ القرآن کا خلاصہ ہے۔ جس سے طالب علم کو مدد مل سکتی ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے کسی خاص استاد کی ضرورت نہیں۔ از مولف صاحب موصوف۔ قیمت ۸ر

مفتاح القرآن

قرآن مجید کی آیات و الفاظ کی تلاش کے وقت بہت دقت ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ اسی تکلیف کے حل کے لئے مفتاح القرآن بے نظیر کتاب ہے اس میں ہر ایک لفظ قرآن مجید میں جن جن آیات میں آیا ہے بحوالہ سیپارہ و رکوع مندرج ہے جو بہت آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔ قرآن مجید کے عام شائقینوں، مناظروں اور مبلغوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت صرف دو روپے ۲ر

عربی بول چال

مصنفہ حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری مرحوم۔ عربی زبان سیکھنے، عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط و کتابت کرنے کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ مجلد ہے۔ قیمت حصہ اول ۱۲ر۔ حصہ دوم ۱۲ر

کتاب الصرف

از حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری۔ عربی علم صرف کے ضروری مسائل۔ میزان الصرف سے لے کر شافیہ تک اُردو میں بیان کر دیئے ہیں۔ قیمت ۱۲ر

کتاب النحو

اس کتاب میں نحو کے تمام ضروری اور اہم مسائل نحو میر سے لیکر تا ملا جامی نہایت وضاحت سے درج کر دیئے ہیں مجلد ہے۔ قیمت ۸ر

عربی کا معلم

ہر دو حصہ۔ یہ ایک بہت مفید کتاب ہے۔ ہر دو حصوں کی دو کلید بھی اصل کتاب کے ساتھ مفت دی جاتی ہیں۔ جن میں اصل کتاب کی مشقوں کو حل کیا گیا ہے۔ قیمت ہر دو حصہ [illegible]

منگوانے کا پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

مدلل و مکمل اشاعت اسلام

اگر آپ تاریخ اسلامی کے دلدادہ ہیں۔ اگر آپ اسلامی تعلیم، حسن اخلاق، صحابہ کرامؓ کے صحیح حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مظفر پر میں جہاد ... حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مخالفین کے اعتراض "اسلام بزور شمشیر پھیلا" کا قلع قمع کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے جگر گوشوں کے قلب میں اسلام کے صحیح عقائد سرایت کر جائیں۔ اگر آپ کی تمنا ہے کہ ... اسلام میں پختہ ہو جائیں تو مدلل و مکمل "اشاعت اسلام" کا خود مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو کرائیے

اس کتاب میں فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب سابق مہتمم دار العلوم دیوبند ... حالات ... اور کن نے اسلامی فتوحات، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات و معجزات۔ صحابہ کرامؓ کے حالات وغیرہ اہم مضامین کو ایسی دلکش عبارت میں بیان کیا ہے کہ آج تک اس سے قبل اس موضوع پر کوئی کتاب مستند و جامع تصنیف اردو زبان میں نہیں ہوئی۔

کتاب متعدد بار طبع ہو کر ہدیہ ناظرین ہو چکی ہے۔ مگر اس مرتبہ تاریخی واقعات کے حوالجات۔ تصحیح الفاظ و نظر ثانی۔ آیات و احادیث کی تخریج۔ مفید حواشی۔ جدید ترمیمات کے بعد کتابت و طباعت۔ بہترین ٹائٹل و بلاک خوشنما رنگین سے آراستہ کر کے عمدہ کاغذ پر طبع کرایا گیا ہے۔ جو باطنی خوبیوں کے ساتھ ظاہری خوبیوں میں بھی بے نظیر ہے۔ باوجود اس قدر اضافات و اوصاف کے قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ یعنی بدستور سابق وہی تین روپیہ رکھی گئی۔ تاکہ ہر شخص خرید سکے۔ محصول ڈاک علاوہ ہوگا۔

محمدیہ پاکٹ بک

(مجلد) از منشی عبداللہ صاحب معمار امرتسری۔

اس پاکٹ بک کی خوبی کے لئے اس کے مصنف کا نام ہی کافی ضمانت ہے۔ مختصر یہ کہ اسے پڑھ کر ایک معمولی اردو خواں بھی بڑے سے بڑے مرزائی مناظر کے ساتھ تمام مباحث میں کامیاب مناظرہ کر سکتا ہے۔ جملہ مرزائی مباحثات پر فیصلہ کن بحث کی گئی ہے۔ پہلا اڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا۔ دوسرا اڈیشن مع اضافہ کے شائع ہوا ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ... مجلد عہ

ویدارتھ پرکاش یعنی ویدک تہذیب

مصنفہ ... پنڈت آنند ... صاحب

اس کتاب میں وید منتروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ ایسے جاسوز مضامین کی موجودگی میں وید ہرگز الہامی نہیں ہو سکتے۔ ویدک تہذیب کو عریاں کیا گیا ہے پڑھنے کے قابل ہے۔ جس نے ایک دفعہ مطالعہ کیا ہے پڑھ کر حیران و ششدر ہو جاتا ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔ ... پہلے اس کی قیمت ... تھی مگر اب بغرض تبلیغ صرف ۵ ہے۔ جلد منگوائیں۔

تلمیع القرآن والحدیث

مصنفہ مولانا ... صاحب ... ۔ آج کل قرآن مجید اور حدیث شریف کی صحت، حفاظت اور کتابت پر عام لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ مولانا ممدوح نے ان تمام اعتراضات کا نہایت تسلی بخش جواب دیا ہے۔ ہر اہل حدیث کو ضرور اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ قابل دید ہے۔ قیمت صرف ۶/

تفسیر واضح البیان

اردو۔ مصنفہ مولانا محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی کہنے کو تو یہ سورہ فاتحہ کی تفسیر ہے۔ مگر حقیقتہً اس میں تمام قرآن مجید کی تعلیم کا لب لباب پیش کیا گیا ہے اور سیکڑوں علمی مباحث پر فاضلانہ تنقید کی گئی ہے۔ قرآن مجید کے معارف اور نکات کو واضح کیا گیا ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ نہایت عمدہ۔ سائز ۲۰×۳۰ صفحات ... قیمت بے جلد ... مجلد ...

ثنائی برقی پریس امرتسر

میں

اردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ گورمکھی۔ لنڈے کی چھپائی نہایت عمدہ، خوشنما، اعلیٰ۔ رنگ دار و سادہ ارزاں نرخوں پر حسب وعدہ کی جاتی ہے۔ اگر آپ کو کوئی کتاب، پمفلٹ، اشتہار، رسیدیں، رجسٹر، دعوتی خطوط اور لیٹر فارم وغیرہ چھپوانے ہوں تو بذات خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت نرخ وغیرہ طے کر کے اپنے حسب منشا کام کرائیں۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔

منیجر ثنائی برقی پریس۔ ہال بازار امرتسر

خطبات سلمان

قاضی محمد سلیمان منصورپوری ... مضامین ... ہے۔ ... صفحات۔ کتابت، طباعت عمدہ ... قیمت ...

ملنے کا پتہ } منیجر اہلحدیث امرتسر